

Vol. III
No. 4



Tuesday
25th November 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	157—181
Unstarred Questions and Answers	181—189
L. A. Bill No. 29 of 52 A Bill to Amend the Hyderabad Civil Courts Act (Passed)	182—205
L. A. Bill No. 52 of 1952 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952 (1st Reading incomplete)	205—221

Price Eight Annas

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday, the 25th November, 1952

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Taccavi Loans

*94 (90) Shri Veerendra Patel (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

What is the procedure adopted by the Government in issuing Taccavi loans to agriculturists?

جواب میں (سرمدی رام کس راڈ) سرسہ مال سے گاؤں کی رساں سکوری ردعا ہے اسکی حد معر ہے کہ اسسب (Assessment) کے گئے تک دعا ہے یہ گاؤں کی اچارہ جرنے ا مال و مالوں درس کروئے کے لئے دعا ہے محصلہ دو سو روئے کی کلکری اح سو روئے او کلکری انک ۵۰ روئے تک گاؤں بطور کرنے کے عار ہے اس گاؤں کے ا سالس (Instalments) ۶ معبد سود معد کے ساتھ ۶ ب دبل طرے دئے جاتے ہیں

جو گاؤں اولان لھوانے اور اکی مرست کرنے کے لئے دعا ہے و اصا میں واپس لی جاتی ہے

جو گاؤں مالوں کسوں پر مالوں کی معر و رم کے لئے دعا ہے وہ ا سالس میں واپس لی جاتی ہے

Mr Speaker Are there no rules regarding the Taccavi loans?

سرمدی رام کس راڈ یہ و پروسجر ہے جو سرسہ مال حصار کرنا ہے چونکہ سول میں پروسجر درناف کاگا ہے اسلئے اما طویل حواب دنا نا

مسٹر اسپکر آرمہ وی کے معلعہ رولس اس (publish) کیے گئے ہونگے برل مسر ان کا حوالہ دے سکے ہیں

Inams

*96 (261) *Shri Udhar Rao* (Osmanabad—General)
Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The total number of Inamdars in Hyderabad State?

(b) The total acreage of Inam lands in Hyderabad State?

(c) What is the difference of land assessed as Inam and that is not so assessed?

(d) What is the total assessment on the Inam lands?

سری بی رام کشن راؤ (اے) تمام کی مجموعی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے زمینداروں کے لئے زمینیں (Inams) دی گئی ہیں اور ان کے لئے زمینوں کی مقدار کیا ہے۔

(ب) ان زمینداروں کی مجموعی زمین کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔
(ج) ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔
(د) ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

(ٹی) ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔
(ی) ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

سری ادھو راؤ رائے انعامی زمینداروں کی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں؟

سری بی رام کشن راؤ انعامی زمینداروں کی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے زمینداروں کے لئے زمینیں (Inams) دی گئی ہیں اور ان کے لئے زمینوں کی مقدار کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

سری ادھو راؤ رائے انعامی زمینداروں کی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے زمینداروں کے لئے زمینیں (Inams) دی گئی ہیں اور ان کے لئے زمینوں کی مقدار کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

سری بی رام کشن راؤ انعامی زمینداروں کی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے زمینداروں کے لئے زمینیں (Inams) دی گئی ہیں اور ان کے لئے زمینوں کی مقدار کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

سری ادھو راؤ رائے انعامی زمینداروں کی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے زمینداروں کے لئے زمینیں (Inams) دی گئی ہیں اور ان کے لئے زمینوں کی مقدار کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

سری بی رام کشن راؤ انعامی زمینداروں کی تعداد معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح کے زمینداروں کے لئے زمینیں (Inams) دی گئی ہیں اور ان کے لئے زمینوں کی مقدار کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔
ان زمینداروں کی زمینوں کی مقدار کیا ہے اور ان زمینداروں کی تعداد کیا ہے۔

کنا ہوا۔ اسکو یہ کی سکی دینے کی ضرورت عورتوں کے ساتھ اس سس میں سی رہے
ہاوس کے ساتھ احاطے

شری کے اہل برہمنوں (بلندو عام) سے سندھی کوچو اراضی دھاتی
ہے کنا وہ ہی اسی میں شامل ہے ؟

شری رام کشن راؤ خان اسی میں شامل ہے
شری ادھوراٹھال میں لے جو فیکس مانگے ہیں وہ کب تک وصول ہونگے ؟
شری رام کشن راؤ کہہ فیکس وصول ہو گئے ہیں لیکن حملہ مواد
وصول ہونے کی وجہ سے فیکس نہیں ملے گئے۔ حادہ رحمانہ سے فراہم کرنا چاہیگا
شری کے اہل برہمنوں راؤ خان ملو روٹل او بلنگہ کو مسی کر کے
کتوں جواب داکا ؟

شری رام کشن راؤ اس کی وجہ سے کہہ میں لے اہی کہا کہ ان مقامات
سے فیکس وصول نہیں ہوئے ہیں اسلئے انہیں جھوٹا کر جواب داکا

[Shri Gangulu Bhoomiah, in whose name the next
question *97 (801) was standing, was not present in the
House]

Rehabilitation Scheme

*98 (52) Shri K. L. Narasimha Rao Will the hon.
Chief Minister be pleased to state

(a) The number of villages evacuated under the Re-
habilitation Scheme in Yellandu taluq?

(b) The acreage of land left uncultivated as a result?

شری رام کشن راؤ (اے) سوسل سروس ڈیپارٹمنٹ کے بلندو میں (۱) کالون
(Colonies) قائم کیے ہیں ہر ایک کالونی میں ۱۰۰ عمارتوں کے لوگ بسنے
ہو کر سکے ہیں

(ب) جب ڈا میں زراعتی زمین خالی نہیں رہا ہوا ہے کیونکہ ۳ میل رڈس
(Radius) کے اندر کے ولجریس (Villagers) ہی وہاں چلے گئے ہیں
اور کوئی ڈس لوکس (Dislocation) نہیں ہوا ہے کسی کے عیس و آراء میں
مل نہیں رہا ہے

سری ایچ راؤ گوالے (دہلی) کا اس ان کلسوٹ (Uncultivated) زمین کا انکرج ملائیے ہیں

سری بی رام کس راؤ اسوب وہی
سری ایچ راؤ (کوہنل عام) کہے لوگ بھورا سال ہوئے ہیں اور ہے
ای ریاسدی ہے ؟

سری بی رام کس راؤ ۴ وادی ہے و ہا ہا ہے کہاں میں ہے بھورا لے
او ریاسدی ہے کہے بھل ہوئے ہیں ۴ سمجھا ہوں کہ اپنی رعب کے لے
سہولوں کی عروب بھی سکے اعظام ہوئے رو وہی سے بھل ہوئے ہیں

Mr Speaker Next question, Shri K L Narsimha Rao

Illegal Evictions

*99 (54) Shri K L Narsimha Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether and if so how many tenants were evicted illegally by the landlords in Yellandu, Palvancha, Borgam-pahad and Mulug taluqs ?

(b) What steps have been taken in regard to such tenants ?

سری بی رام کس راؤ (اے) ان چار تعلقوں میں جو سٹی انکلی (illegally) ہدحل کیے گئے ہیں انکی عداد ۴ ہے ۔

۴	ملک
۸	وگم ہاڑ
۲۹	نللو
۱۲	ناوہ

(ی) ملک تعلقہ میں جس سس کے بارے میں نہ کہا گیا ہے اپنی انکلی انوکٹ (evict) کیا گیا ہے محفلدار نے اسے سس لو ہوی معصہ دلانا ہے
نوزگم ہاڑس اوک نے ۸ کس ہوئے ہیں میں ہے (۲) راسیکوس (Prosecution) کے
کرے کہنے محفلدار نے اوڈر دا ہے اور ہاڑ ر محفلدار ہیں نللو میں انوکس
کے ہو (۲۹) کہ میں ہیں وہی رہر محفلدار ہیں البتہ میں ماحل کے (۱۱) کس
میں ہے ۶ میں سس کے مواہی معصہ ہوا جس کی بنا راپس اراصا کا معصہ دلاد اگا
دوکس لیل لاڑس کے مواہی ہوئے ہیں کیونکہ ان کس میں ان کا حیا معصہ لیا
ہا ہیں ہوا ۔ ہاوی دوکس میں ہے ایک عدم مروی میں خارج ہوگا اور دوسرے
کس میں دعواس گراڑے اپنی دعواس واپس لے لی

سری داجی سمکر (عادل آباد) محصلہ روزانے میں کس میں الاں کرنے کا
مصلہ کیا ہے کیا و حالاں کیے گئے ؟

سری رام کشن راؤ جو ہی مصلہ ہوا اس پر عمل کیا گیا
سری کے اہل برہمنوں راؤ لندو کے ۲۹ لکس دے ہو کر کسا عرصہ ہو ؟
سری رام کشن راؤ سوچ دیکھتے ہی اطلاع ہیں

Primary School Buildings

*100 (889) *Shri Limbaji Muktaji (Manjlegaon)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that certain plots of land in villages of Manjlegaon taluq of Bhil district allotted for Primary School Buildings (which have not been constructed for some years) are not allowed to be cultivated by the Government ?

(b) If so, is land revenue recovered from the owners of the land ?

سری رام کشن راؤ مصلہ سچلے گوں کے ایک سوچ لال میں ایک اراضی
پراسری اسکول کی تعمیر کئے حاصل کی گئی ہے اور اس اراضی کا حصہ اھو کس
ڈپارٹمنٹ (Education Department) کو دیا گیا ہے مالک اراضی نے مطورہ
معاوضہ لے لے انکار کیا اسکے ناوجود پھر اس میں ر زراعت کرنے کی اجازت ہیں
دیکھی اب تک اس لٹا پر اسکول ملدنگ تعمیر میں کی گئی

(ی) چونکہ اس میں اھو کس ڈپارٹمنٹ کو دی گئی ہے اسلئے اس پر زراعت
کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوا اسکے مالک سے کوئی مالکداری وصول نہیں کھائی

Illegal Gratification

*101 (57) *Shri Vaman Rao Deshmukh (Mominabad)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Girdawars of Mominabad taluq accepted an illegal gratification of Rs 840 in April 1951 ?

(b) If so has any inquiry been made and action taken in the matter ?

سری رام کشن راؤ میں کے پکسا نامی ایک صاحب نے گھٹ نامدور کے
مقام پر کی ہوئی ہنگ میں گرداور کے خلاف حویں واڑی سے رسوب لے کر الوام
پکا گیا تھا کلکٹر نے محصلہ دار کو حکم دیا کہ وہ اس بارے میں معصفت کریں اور محصلہ دار

ورڈس کلکریے جو مصفا کی س میں ہا اگیا کہ جو ارم گئے گئے ہیں وے
ساد ہیں و اکا کوں معافی سوہ ہیں ہے

() مصفا و ورڈس کلکری دووں کے کا ب کی مصفا کی ہوں وے
(۶) گواہوں کے سادات لیے حکمے تارے میں ہا کہا کہ بھا کہ وں وے روہ دی ہے
(۸) و لوگوں کے سادات ہی لیے گئے ہو ی کاروی ہے ہ سچہ کلا گنا کہ نہ سکا تا
علف ہیں

مری وامن راڈ دھسکم کا ڈی کلکری مصفا کے داس گوں کے لوگوں وے
درموسہ ہیں دی ؟

مری وامن راڈ دھسکم کا ڈی کلکری مصفا کے داس گوں کے لوگوں وے

Protected Tenants

*102 (58) *Shri Vaman Rao Deshmukh* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of protected tenants in Khej taluq in 1951?

(b) Whether it is a fact that the number has got reduced in 1952?

(c) If so, why?

شری وامن راڈ دھسکم ۶۰ ع میں کل بعلفہ میں پروٹیکٹڈ سس
(Protected Tenants) کی تعداد (۳۱۰) ہے دوسرے حرد کا حوب
ہے کہ پروٹیکٹڈ سس کی تعداد میں سے ۲۰ ع میں کوئی کمی نہیں ہوئی ہے دوسرے
ہ و کا حوب ہ ہے کہ تعداد میں حوبکہ کمی نہیں ہوئی ہے اس لیے ہ سوال سفا ہیں
ہونا

Mr Speaker Next question *Shri M Buchah*

Shri M Buchah (Sirpur) This question is no longer important because it has been asked in the last session This Tahsildar is no more there

Mr Speaker Therefore, the hon Member does not want to put the question?

Shri M Buchah Yes Sir

Mr Speaker Next question, *Shri M Buchah*

Khanapuri Tahsildar

*103 (218) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The qualifications of the Tahsildar of Khanapuri taluq Adilabad district and what post he held prior to his appointment as Tahsildar ?

Shri B Ramakrishna Rao As there is no Tahsildar at Khanapuri, the question of his qualifications does not arise. Khanapuri is a Mihal and a Naib Tahsildar is in charge of the same. *Shri Krishnamachari* was Naib Tahsildar till his reversion to parent department (Education). The present Naib Tahsildar of Khanapuri is *Shri John Wesley* who is a graduate. He was 2nd grade clerk and was promoted as Naib Tahsildar on 14/4/1948.

Jagir Abolition Scheme

*104 (219) *Shri M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some of the Mazras (hamlets) belonging to Jagirs and Makhtas have not been taken over by our Government under the Jagir Abolition Scheme ?

(b) If so why and what is the total number of such small villages ?

Jagir Abolition سرری فی رام کس راڈ جاگیر اہالس ریکولس (Regulations) کے سبب (r) کلار (الف) میں جاگیر کی جو معرف کی ہے اوسے ہانگا مسلمان مارٹ اب اے جاگیر (Part of a Jagir) میں موضع معظمہ موضع گرہ وئی اور کلمہ وہی شامل ہیں حوا وکاعط کلمہ رولر (Ruler) ہو ا جاگیر دار دوسرے حرو کا حواہ نہ ہے نہ جاگیروں کی جو معرف اور سلا گئی ہے اوکے بعد و سب جاگیریں میں کی مجموعی تعداد (۴۶) ہے لے لی گئی جو مربع اوپر کی ڈسین (Definition) میں ہیں آئے ان کو جس لاکا سرری ام پھا ۴ اسے مربع لیے کے متعلق حکوب موضع وہی ہے

سرری فی رام کس راڈ ہیں

ایک اریبل میو کنا اسے کچھ رمے بھی ہیں جہیں جاگیر اہالس ریکولس کے حصہ لاکا ہوا لیکن بعد میں واپس کردے گئے ؟

سرری فی رام کس راڈ ممکن ہے بعض مربعے ہوں میں کو عطلی سے جاگیر اہالس ریکولس کو متعلق کر کے لے لاکا ہو لیکن بعد میں یہ ثابت ہوئے ہر کہ وہ اس ڈسین میں ہیں آئے تو انہیں واپس کردے جانے کی ضرورت ہوئی ہوگی ۔

Petrol Consumption

105 (228) *Shri G Rajaram* (Aimoor) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government has consumed one lakh gallons of petrol between March and November 1950 and that 10 000 gallons have been consumed by the Rajpamukh?

(b) What is the total consumption of petrol on the tours of Ministers?

مری فی رام کشن راؤ ۴ مول ناویک (Vague) ہے کہ سکا حواب دیا کہ می ہار سکل ہے تمام ڈنارنس کے سملہ آر ی دی ور بولس میں رباد ہرول کی کہ ہے رح ریکھ کی حد تک حواب ۴ ہے کہ (۲۳۰۰) گال ہرول ن کو دنا گاہے ہد کہ دس ہرار گال دوسرے رو کا حواب ۴ ہے کہ ۴ حرو ہی وگ ہے کو، ہلب میں میں ی ہلائی گی کہ کم لب میں ہسروں کے ہور کے سملہ میں ہرول کا ح معلوب ہے میں لیے اس کا حوب میں د اسکا

مری اوڈھو راؤ شل حب ہسروں دو ر بکائے ہیں وک و ہاری ہسکی و کانگریس ارگانیس کا کام ہی کاکرتے ہیں ؟

ہسٹراسسکر ۴ مال عر معلو ہے

مری سی راجہ رام ہرے سوال کے حر () ی میں لے مارح ہے ہویری مدب لاو ہے میں ہلب میں ہرول کا کسا حرحہ ہوا ؟

مری فی رام کشن راؤ ۴ ہلب راج ریکھ ہے معلو ہے ہسروں کی حد تک معلوم کرا ہوو اوٹکے لیے علحد وں دھائے

مری سی راجہ رام راج ہریکھ کو حو ہرول دنا حانا ہے و ہویری پرس (Privy purse) میں شامل ہے نا اوس کے علاو ہے ؟

مری فی رام کشن راؤ ۴ الگ ہے صرف ہسٹراسس حب ہسری دسحط ہے دے حائے ہیں

مری سی راجہ رام اسکی صبت کون اد کرتا ہے ؟

مری فی رام کشن راؤ و حود ادا کرتے ہیں

Rail Links to Karimnagar and Nalgonda

*106 (257) *Shri J B Mutyal Rao* (Secunderabad Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government had made representation to the Government of India for connecting by rail districts of Karimnagar and Nalgonda with Hyderabad City?

(b) If not do the Government intend to make such representation at least now?

میری بی رام کس راڈ سے سروکا روٹ ہے
 دوسرے سروکا روٹ ہے کہ حکومت نے اس مسئلہ میں کوئی
 مری جیسے بی سوال راڈ کا آرڈر نہیں پاسکیے ہیں حکومت نے کون
 سے سوچا؟ (Laughter)

Rayalaseema Relief Fund

*107 (42) *Shri Ankush Rao Venkat Rao (Partur)* Will the hon Chief Minister be pleased to state —

(a) What is the amount of Rayalaseema Relief Fund to be collected in the State?

(b) Whether the Revenue Officers are authorised to collect this fund?

(c) Whether it is a fact that in Partur taluq, Rayalaseema Fund is being collected without issuing receipts thereof?

میری بی رام کس راڈ ریل سہارا فنڈ کیلئے لاکھ لاکھ روپے (Target) سروکا گا تھا اس سلسلہ میں تمام اصلاح سے جو رقم وصول ہوئی اسکی مقدار (۷۸۹۳۲) روپے سکے عبادتہ ور (۳۰۹) روپے (۹) لے (۳) ہائی کلڈ روپے جو رقم ڈو میں (Donations) کے ذریعہ سے میں کلک (Collect) کی گئی ہے اسکی مقدار (۷۲۸۳) روپے (۹) لے سکے عبادتہ ور (۲۲۳) روپے (۸) لے کلڈ روپے نہ روپے حیدرآباد اسٹے بینک میں جمع ہوئی ہیں

دوسرے سروکا روٹ نہ ہے کہ روپے دسروں کو اجازت دے دی بھی کہ وہ ریل سہارا فنڈ کے لیے کلکس کریں

دوسرے سروکا روٹ نہ ہے کہ نفعہ ہرنوری حد تک جو روپے وصول کر گئی ان کے رسائی میں ہرنوری سے اچرا کیے گئے حلقہ کسوں کی حالت یہ بھی جو روپے وصول کی گئی اسکا حساب رکھا گیا اور وصول ہائی کے رسائی اچرا کیے گئے موضع سبھا سے ایک سکاٹ وصول ہوئی بھی اس بارے میں محصلدار نے یہ بات کی اور نہ ہوا کہ وصول شدہ رقم میں کوئی کمی نہیں ہو

میری بی ڈی ڈیسمکس کا یہ صحیح ہے کہ رقم کی وصولی میں محصلداروں کی حالت سے صحیح برقی حلی نہیں؟

سری بی رام کس راڈ کا مان سہا ہے جو جس کی کمی ہے کہ نہ دے میں داخل کیے نہ میں ۔ صفا کرنے کا مول بندہ ہیں ہونا

سری بی رام راہ رام کا اس کام کلمے کوئی سرکاری کسی مقرر کی کمی ہے ؟ گو مس بے اسکو اسے طور پر احام دنا ؟

سری بی رام کس راڈ اسکے لیے مری مدارب میں یک کسی مرز ہوئی تھی جس نے یک سرکاری کمی ممر کی اس کے درمیان کام کیا گیا ہے

سری بی رام راہ رام کا اس کسی میں ماں اصل ممبر (Non official Members) نہیں ہے ؟

سری بی رام کس راڈ مس سیرک ہے

ایک اربل ممر جب ممبر صاحب نے لا ٹھ روئے جمع کرنے کا وعدہ کیا تھا کہ وہ ہوا ہوگا ؟

سری بی رام کس راڈ میں نے ہاوس کے سامنے مگر میں مادے میں

Pahani Patriks

*108 (41) Shri Ankush Rao Venkat Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Pahani Patriks showing possession of land are filed by Patwaris in Tahsil Offices annually?

(l) If so whether Partur Tahsil Office has received all the Pahani Patriks for the year 1951-52?

(c) Whether it is a fact that many protected tenants are being evicted from their lands by reason of wrong entries in Pahani Patriks?

(d) How many such cases are pending?

(e) Whether the Government intend to take speedy action to remedy such defects?

سری بی رام کس راڈ کرو (ے) کا جواب ہے کہ جہاں برل کی میں ہے اراضیات کی تفصیل معلوم ہوئی ہے جاہ بری کر کے سواری ہ سال محصل میں داخل کرنے میں اس میں میں کے حصے کے آئے ہیں مبراہ ہوئے ہیں

کرو (ی) کا جواب ہے کہ مریوز محصل کے حملہ (۹۶) مواہات میں ہے (ب) مواہات کے جہاں برل محصل میں وصول ہوئے ہیں وہ مواہات کے جہاں برل کی صحت و نفع اس میں رسعی کر کے آئے ہیں وہ داخل کرانے جارہے ہیں مبراہات میں کہ ان مواہات کے بھی جہاں برل حلد احاسکے

رو (سی) کا جواب ہے کہ محصلہ درکی و س میں کوئی لاء میں نہ
 حصہ میں ہائی ہائی میں علاقہ طرح کے سرکولر سے وکس کیا کہ ہو
 حرو (ڈی) کا جواب ہے کہ لٹل لارڈ کی جانب سے علاقہ نہ ہائی ہائی
 کسی سے نہ نوکس کا کوئی کمیشن نہیں ہو

حرو (ی) کا جواب ہے کہ ہ سول میں ہیں ہوا گر کوئی کسی
 احاطے نو س و کس (Action) نہ ہگا
 مری انکس راڈ ہائی ہائی وہ کسوں داخل ہیں ہوئے؟ ہا ہر کا کیا نہ ہے

مری بی رام کشن راڈ ہا ہر کا جواب ہے کہ ولج آد برس سسی کر رہے ہیں
 مری ایسی راڈ گوائے اگر روٹ ہائی ہائی وصول نہ ہوں نو سراب میں علی
 اند احاطے کے ہوئے کا اکٹا ہونا ہے ن رجسٹر کی احاطے کا وارنٹ نہ ہو کر
 اند رہے کہ عصبہ کا ڈویڈ رائے ہی رجسٹر و ہونا ہے

مری بی رام کشن راڈ ہا ہر کا جواب ہے کہ ہا ہر کے نہ ہا ہر ہا ہر
 کا ڈویڈ ہونا ہے اسی وجہ سے ایسی کے ہا ہر ہائی ہائی داخل کرنے پر ہا ہر کا
 ہا ہر نہ لکھیں سسی ہو عطا کیے جانے و سسی کی ہے

مری ایس و ہائی کا ایس سسر کو معلوم ہے کہ ہا ہر کے ہا ہر
 مری رکھے ہیں؟

مری بی رام کشن راڈ ہا ہر کے ہا ہر لکھن ہا ہر علی ای ہا ہر وہاں اس
 (Step) ہا ہا ہا

مری گو پی ڈی گنگار ہائی ہا ہر کی سسی ہا ہر کے لیے حکومت کا
 سوچ رہی ہے؟

مسٹر اسپیکر حکومت اس مسئلہ میں سسی نو کر رہی ہے اور نہ ہی
 کر رہی

Civil Hospital Kaimnagar

*109 (854A) Shri Ch Venkat Rama Rao (Kaimnagar)
 Will the hon Minister for Public Health, Medical and
 Education be pleased to state

(1) What are the total receipts from in patient wards
 in Kaimnagar Civil Hospital during each month of the year
 1962?

(b) What is the total expenditure incurred on this hospital during this year?

بلک ہلپ ہسپتال اند اسیسٹنس سپر (شری پوٹل گاندھی) ٹرم نگر
ہاسپتال میں کوئی ایسا اسسٹ وارڈ (In-patient Ward) نہیں ہے جہاں کوئی
بیمار لیٹا ہو

دوسرے حرو کا جواب ہے کہ حوزی نا اکتور سے ۹۰۲ روپے تک کریم نگر
ہاسپتال میں (۳۰۰۲۳) روپے (۱) لے (۲) ناں سکے عیاشہ اور (۰۸۳۰) روپے (۳) لے
کلدار کا خرچہ ہوا سال کا اوسط خرچہ (۰۹۸۶۵) روپے ہے

شری ویسٹ رام رائے کا ہے کہ کریم نگر کے دواخانہ میں ہیں چھوٹے
چھوٹے وارڈس ہیں جہاں فی وارڈ دس دس روزہ لیا جاتا ہے ؟

شری پھول چند گاندھی : میں نے ابھی جواب دیا کہ وہاں کوئی روم وصول
ہیں کیا ۔

College for Karimnagar

*110 (855) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(a) Whether there is any proposal before the Government to start a College in Karimnagar district?

(b) Whether Government have received any representations from the people of Karimnagar in this regard?

(c) What is the total number of high school students and especially students of 10th Class in Karimnagar District?

شری پھول چند گاندھی (اے) صلح کریم نگر میں کالج قائم کرنا کوئی پروپوزل
(Proposal) نہیں ہے

(ی) عیاشہ نوٹورسٹی کے رجسٹرار نے اطلاع دی تھی کہ کریم نگر ایسٹوڈینس میں
کی طرف سے وہاں کالج قائم کرنے کے لیے استدعا کی گئی ہے اس میں یہ کہا گیا ہے کہ
اورنگ آباد اور کالج کو اگر مدد کا حارہ ہے تو اسکو کریم نگر میں سٹ (Shift) ۱۲
جائے۔ لیکن اورنگ آباد میں مدد کرنے نا وہاں سے سٹ لے کر لے کر دنا گیا ہے اس لیے
کریم نگر میں کوئی کالج قائم نہیں کیا جاسکا۔ اسی قسم کی ایک درخواست اسیسٹنس
ٹھانڈ میں بھی وصول ہوئی ہے۔ لیکن اسکا بھی وہی نسخہ نکلا جو اوپر بیان کیا گیا۔

(ڈی) ہاں چلے ساکا جانا تھا لیکن کب کب میں سال تک وہی رہنے کا علاقہ تھا

(ی) یہی کلاسز کھلیں کب کب میں کہنے چاہئے تھے وہ دو سال تک کام کئے گئے تھے جس کی سہولتیں کھول دی گئی تھیں۔
بوسہ ۹ ع سابع کے علاقہ میں تھا

میری وائس روائٹنگ (میں یاد عام) کہنا یہ صحیح ہے کہ لوگوں کی حالت یہ نہ لگتا تھا جو یہاں کب کب میں نے کی حالت میں کس ڈائریکٹ کو بھیجے ہیں ؟

میری ہول جیڈ کا بھی یہ صحیح ہے کہ یہاں لوگ کب کب کئے گئے ہیں ان سے میں نے یہ سنا ہے کہ کوئی بوسہ نہیں دیا وہاں

میری رگ راء ڈائریکٹ کا کہنے کے کسی خاص کام میں (Recommendation) کی ضرورت ہے ؟

میری ہول جیڈ کا بھی کہنے کے لیے بعضی حوب سے کی ضرورت ہے چلے گا اس کے لیے ہیں جو (Reviewers) کے میں بھی جائے ہیں وہ (Views) کب کب میں نے بھیجے ہیں وہ کمیٹی (Sub-Committee) کب کب میں نے بھیجے ہیں گورنمنٹ سٹوڈنٹس

میری جی ایم راء (ملنگ) میں کس حد تک میں نے کیا ہے ؟

میری ہول جیڈ کا بھی میں نے بوسہ میں دیا جو دنا تھا

High Schools

*112 (282) Shri Udhav Rao Patil Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of full fledged Government High Schools in the State?

میری ہول جیڈ کا بھی بوسہ میں نے دیا تھا جس کی سہولتیں (Full fledged Govt High Schools) میں نے ۶۰ لگائیں ہیں
۳ رکھنے کے لیے ہیں

Mr Speaker Next question Shri Udhav Rao Patil

118 (262A) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of full fledged Government Aided High Schools in Hyderabad State?

سری ہول جی گاندھی
ہیں جن میں سے ۳ کون کے ہیں

H S C Examinees

114 (262B) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of students who were sent up by the Government High Schools for H S C Examination of 1952?

سری ہول جی گاندھی
سے ۱۰۰ (۱۰۰) ہیں (۱۰۰)

سری جی گاندھی
سے ۱۰۰ (۱۰۰) ہیں (۱۰۰)

La ghter)

115 (262C) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the number of students who were sent by the Government Aided High Schools for H S C Examination of 1952?

سری ہول جی گاندھی
سے ۱۰۰ (۱۰۰) ہیں (۱۰۰)

Percentage of Passes

*116 (262D) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the percentage of students that passed from the Government High Schools?

سری ہول جڈگاندھی کی ہائی اسکول سے دو سو بیس ہونے کا
نمبر

117 (262E) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the percentage of H S C results in the Government Aided High Schools in the year 1952?

سری ہول جڈگاندھی مذہبی ہائی اسکول سے سو سو بیس ۱۹۵۲ء
میں سے ہونے کا ۶۰ فیصد تھا

سری جی ہمنب راؤ مذہبی ہائی اسکول کا ۶۴ فیصد اور سرکاری
ہائی اسکول کا ۶۰ فیصد ہے۔ ہر کے میں فرق کو دو کرنے کے لیے حکومت
کا سوچ ہے؟ کیا مذہبی اسکول گورنمنٹ کے ہائی اسکول سے زیادہ
(Efficient) دیتے ہیں؟

سری ہول جڈگاندھی ناب ۱۹۵۲ء کے فیگور (Figures)
لٹر وک وک (work out) کیا ہے گورنمنٹ ہائی اسکول کے
پر سنج فٹ پاس (Percentage of Passes) کی کمی کی وجہ سے کیا مذہبی
ہائی اسکول میں گورنمنٹ کے ہائی اسکول کے ۶۴ فیصد ہیں۔ ہول کی حدود میں
ہوئے ہیں۔ ۱۹۵۲ء میں کونسل میں (Personal interest) لکھ
ملا کر رکھے ہیں۔ رد سپورٹ ہوئے ہیں۔ سادہ میں سمجھا ہوں میں کی بنا پر
پر سنج میں کمی وضع ہوئے۔ سکول دوڑ کرنے کے لیے ہم رد مذہبی کھول رہے
ہیں تاکہ زیادہ کلاس ہوں۔ وجہ یہی طرح دیکھائے اس سے یہ فرق دو
ہو اسکا۔ سرکاری اسکول بھی بے ہی محسوس ہو جائے

سری ادھوراؤ شیل صاحب کا جواب کہتے ہوئے کیا گورنمنٹ کے ہائی اسکول
پبلک ہائی اسکول (Aided High Schools) کی امداد دیا جائے؟

سری ہول جڈگاندھی میں

*118 (262I) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

What is the percentage of successful candidates in H S C Examination in Government High Schools and Private High Schools in 1950-51?

سری ہول جڈگاندھی ۱۹۵۰ء میں گورنمنٹ و مذہبی ہائی اسکول
کے نتائج (Results) بالترتیب ۶۸ فیصد و ۶۰ فیصد ہیں

ری دھور وائل کا ہے و ی + ب بھی وہی ہو ہے
سری ہول حد کا دھنی ب سی د گئی ہے لیے حد دمد
ہو گ ہے

Education Department s Report

*119 (262G) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

Whether the Education Department has published its report for the year 1950-51?

سری ہول حد کا دھنی احو ی ڈ س کی و ب س ۱۰ ع
حد آ ول ڈ بر ی و ب (Hyderabad Annual Administration Report)
(Report) ن سابع د کی ہے ل بر وے ملاحظہ کر سکیے ہیں
ری دھور وائل کا ہر سال سی و ب + ی ہے ؟
سری ہول حد کا دھنی خان

Opening of a Hospital

*120 (128) *Shri Srinivas Rao (Dichpall)* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) Whether the Government propose to open a hospital in Nevipet town Nizamabad taluq?

(b) If so when?

سری ہول حد کا دھنی یں ۴ ۴ ۴
سری داسی مسکر (۴ لانا) سا ہے کہ صبح نکر یں ہا گوہنہ کر
ہا ہے کا ۴ صبح ہے ؟
مسٹر مسکر ۴ مول کس طرح د ہو ہے ؟
سری سی راجہ رام کا ۴ صبح ہے
سری ہول حد کا دھنی ہے س کا علم ہیں

Shri G. Rajaram Is it a fact that the Deputy Collector of Nizamabad is privately collecting funds for the construction of this hospital?

Shri Phoolchand Gandhi I have no knowledge of that

Mr Speaker How can he go to Nizamabad and

Shri G Rajaram Because this town is in Nizamabad Division and the Deputy Collector

Mr Speaker Order, Order, let us proceed to next Question

Medical Boxes in Districts

*121 (165A) *Shri Sripatrao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether it is a fact that the Medical Boxes sent to districts, particularly to Bhir within the last six months did not contain any medicine?

شری ہول چند گاندھی - مجھے اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

شری سی۔ ہمت رائے - آکس میں کسی قسم کی دوائیں ہوتی ہیں ؟

شری ہول چند گاندھی - ڈپڑ سو ہوئے دوسری قسم کی دوائیں ہوتی ہیں۔

Unemployment Insurance Scheme

*122 (258) *Shri J B Mutyal Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether the State Government has made any representation to the Government of India, regarding introduction of Unemployment Insurance Scheme in any of the Industrial areas of Hyderabad ?

(b) If not, whether the Government has any such scheme under contemplation ?

(c) If so, what are its details ?

The Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning (Shri V B Rayu)

(a) No

(b) Nil

(c) Does not arise

(Questions Received After 16-9-1952)

Protected Tenants

*15 (765) *Shri Udhav Rao Patil* ; Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications received from the

protected tenants in Osmanabad district for purchase of lands, since 10th June, 1950 ?

(b) How many applications have been granted ?

شری بی رام کس راؤ - ۱۔ ہوں سے ۱۹۰ کے حد سے ایک ۱۰ اناماد صلح سے پروٹیکٹڈ ٹننٹس (Protected Tenants) کی جانب سے ۲۴۰ درخواستیں جو رہیں درندے کے بارے میں بھی وصول ہوئی۔ نہ تمام درخواستیں بطور کی گئی ہیں۔

C I B Blocks

*16 (685) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

The number of persons who have been evicted from C I B Blocks on the ground that they have their own houses in the Hyderabad City ?

لوکل سلف گورنمنٹ سسٹر (شری اماراؤ کی مکھی) - انکے ذاتی مکانات ہوئے کی بنا پر ہی - آئی - ی کوآپر سے نکال دیا گیا ہے۔

Shri M S Rajalingam Is it a fact that evictions have now been stopped, and, if so, the reasons for it ?

Shri Anna Rao Ganamukha Evictions have not been stopped and every case is being examined on its own merits

Missing of 16 M M Projector

*17 (686) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

The results of enquiry made by Government regarding the missing of 16 m.m projector of the Information Department which the hon Minister promised to place before the House ?

Shri V B Rayu As a result of the enquiry made into this affair, an officer of the Department of Information and Public Relations was found to be responsible for the loss of this Government property. It was therefore decided to recover the cost of the article from the Officer

Five-Year Plan.

*18 (687) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

(a) Whether detailed plan for each district with regard to the different Development Programmes

relating to the Five-Year Plan have been prepared?

- (b) Do the Government intend publishing them for public information?
- (c) Is there any proposal before the Government to get the work of Community projects done through Constructive Workers of eminence just as in Madras under the supervision of the Government with necessary financial and technical aid?
- (d) What are the salaries paid to those undergoing training as Village Level Workers? Are they in conformity with the advertisement issued by the Government in this connection?

Shri V B Raju (a) & (b) The detailed plans with regard to different development programmes relating to the Five-Year Plan for each district are under preparation. As soon as they are ready, they will be published for public information.

(c) No such proposal is before the Government at the moment.

(d) The Village Level Workers are being paid I G Rs. 60 per month during the training period. Originally it was intended to pay them Rs. 80, but to maintain uniformity in the scales of pay as obtained in other States, this reduction had to be made.

Shri M. S. Rajalingam Did the Government ascertain whether the funds required to meet the estimated expenditure of the schemes mentioned in the Five-Year Plan have been provided by the concerned Department?

Shri V B Raju Provided by the Department or to the Department?

Shri M. S. Rajalingam Provided by the Department?

Shri V B Raju The Departments do not provide money. The Government provides money to the Departments. Departments are parts of Government and they execute the programmes with the money provided to them by the Government.

Shri M S Rajalingam My question is, Sir, whether all the estimated expenditure for executing the schemes which have been included in the Five-year Plan as published by the Government of Hyderabad is provided for by the Departments concerned?

Shri V B Raju I can just answer him taking his viewpoint. The hon Member means whether the Government has provided the necessary funds to the Departments as have been sanctioned or visualised. In the first year plan, all the monies have been provided. In the second year plan, only 80 lakhs of rupees could be provided and more than this could not be provided.

شری بی لکشمن کوٹلہ (آصف آباد-عام) ہندوستان کی اسکیم کے طور پر نہ سہی
 ہو کسی اور طور پر سہی کمپنوں پر لکھنے کے سلسلہ میں ہنگ وڑکوں کے کام لے کر
 مارے میں کیا گورنٹ سوچ رہی ہے ؟

Shri V B Raju I would like to inform the House what exactly has been done in Madras. As a matter of fact, in Madras non-official agencies have not been entrusted with the work. Two non-officials have been appointed and from the moment they have been appointed they have become officials. The Government here is considering whether the execution of the programmes can be done by Co-operative organizations in the areas.

Shri M S Rajalingam Are the Government ready to consider the relative merits of this proposal?

Shri V B Raju I have already stated that there is no non-official agency but that two persons who have been public workers have been appointed on salary basis. They become officials the moment they have been appointed by the Government.

Shri M S Rajalingam Are the Government ready to appoint a similar personnel here also?

Shri V B Raju If such personnel are available and if the Government feels that they are fit and if those persons would like to come under the Hyderabad Civil Service Rules losing their non-official character, this will be considered.

Publicity in Razakar Regime

*19 (712) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state

- (a) Whether and, if so, what amount was paid to Gulam Mohamed Calcuttawala by the Razakar Government for purposes of propaganda and publicity?
- (b) If so, whether any amount has been subsequently recovered from his property after his escape to Pakistan?

Shri V B. Rayu (a) A sum of O S Ra. 2,47,500 was paid to him on the following accounts

O S Ra. 1,14,000 for publishing a daily newspaper called the 'Telugu Meezan', and

O S. Ra. 1,88,500 for running a News Agency called the Indo-Pakistan News Agency

In return, Mr Calcuttawala agreed to give the above service.

(b) As at the time of the scrutiny of accounts it was found that Mr Calcuttawala genuinely spent Rs 67,875 for the publication of the Telugu Meezan, only the balance of Rs 1,80,125 was ultimately claimed from him as he did not later abide by the terms of the contract.

As the Meezan Press, which was all the property left behind by Mr Calcuttawala, was subsequently declared as evacuee property, a claim has been lodged with the Custodian of Evacuee Property for the recovery of the above amount from this property

شری سید حسن - کیا یہ صحیح ہے کہ ننگو اخبار کے سلسلہ میں روزانہ تین سو روپے دے جاتے تھے؟

Shri V B Rayu I require notice.

شری سید حسن - سرواں کا برس کیا ہوا؟ کس کو دیا گیا؟

Shri V B Rayu As I said, it is with the Custodian of Evacuee Property and the information in my possession is that it has been allotted to a refugee,

شری لکھن کوٹہ - ا سرائی برادر اس قدر ہے کہ اس سے گورنمنٹ کو رقم واپس لے سکی ہے

Shri V B Rayu The information in the possession of the Government is that the value of the property left behind is worth about 90 lakhs of rupees

شری رنگ راؤ داسکم - کیا یہ صحیح ہے کہ سران کا مدرسہ ملایہ کو دیا گیا؟

شری وی۔ بی۔ راجو - میں بھی اسی میں ہوں۔

شری سپہداس - جب سران سے رقم ادا نہ ہو تو اسکو گورنمنٹ نے اسے حصہ میں کون ہیں لاکھوں کے حصہ میں کون رکھا گیا؟

* *Shri V B Rayu* I think the hon Member has not followed my answer, viz, that it has been declared as Evacuee property. The moment it is so declared it goes to the Central Government and the State Government has no jurisdiction over it.

Unstarred Questions & Answers

(Questions Received before 16-9-1952)

Enquiry into Corruption Cases

*97 (801) *Shri Gangula Bhoomiah* (Metpalli) Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that the Tahsildar of Metpalli insists upon an amount of Rs 800 being deposited before he enquires into any case of corruption complained to him?

Shri B Ramakrishna Rao It is a fact that in three cases, the Naib Tahsildar of Metpalli obtained a security of Rs 800 in May 1952 from complainants, who demanded the immediate suspension of village officials before enquiry. The demand of cash security from the informer of the complaints, alleging malpractices by Government employees, is provided in Circular No 15 dated 17-8-1936 F. The amount to be deposited as cash security depends on the nature of the complaint, the status of the complainant and the party complained against. The Full Board of Revenue have recently discussed the question on the demand of security from

complainants and instructions are being issued to Collectors to require reference to them and such cases where cash security is remanded and guide subordinate officers on the merit of each case.

(Questions Received after 16-9-1952)

Protected Tenants

15 (763) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of protected tenants in Osmanabad district ?

Shri B Ramakrishna Rao The number of protected tenants in Osmanabad District is 25,441

Restoration of Tenants

16 (764) *Shri Udhav Rao Patil* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of tenants to whom lands have been restored under Ordinance No 144 of 1952 in Osmanabad district ?

Shri B Ramakrishna Rao The total number of tenants to whom lands have been restored under the Ordinance is 709

L A. Bill No XXIX of 1952, a bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act.

Mr Speaker Let us now proceed to the Legislative work, viz, Second Reading of L A Bill No XXIX of 1952 Some amendments to this Bill were received. I think, hon Members have received copies of the amendments

Shri G Hanumanth Rao No

Mr Speaker Probably, the hon Member might not have received them, but other members have received them

Shri A Raja Reddy Mr Speaker, Sir, Before I move the amendment standing in my name, I want to know whether the motion for the Second Reading of the Bill has been adopted.

Mr Speaker Have I not said so? I said the motion for the second Reading of the Bill was adopted

Shri A Raja Reddy The motion for the second reading of the Bill was not adopted.

Shri Jagannath Rao Chanderka The motion was not adopted.

Mr Speaker As per the records, motion for second reading was adopted yesterday

Shri A Raja Reddy Sir, I beg to move

'That in clause 2 of the Bill, for the words "two thousand", the following words, namely, "four thousand" be substituted.'

Shri B Ramakrishna Rao I am afraid that copies of the amendments have not been circulated.

Mr Speaker I think most of the hon. Members have received them

Shri B Ramakrishna Rao Neither my colleagues nor myself have received them

Mr Speaker They were kept in the pigeon-holes.

Shri Jagannath Rao Chanderka For the Ministers, along with the agenda of the day, copies of amendments also should be supplied.

Mr Speaker But, the hon Minister should know that the amendments were received in the office today at 12 noon

Motion moved

That in Clause 2 of the Bill, for the words "two thousand" the following words, namely, "four thousand" be substituted "

Has the hon Member (addressing Shri Raja Reddy) got a copy of the Original Section? Let us see how this fits in there. This itself is an amending Bill and an amendment has been proposed to that amending Bill. We should therefore see how the proposed amendment fits in the original section.

Let the hon Member read the original Section with the amendment proposed to be moved by the Bill itself now, and state what is his amendment to the Amending Bill, so that the point may be made clear to us

Shri A Raja Reddy I simply moved my amendment because there is another amendment of the same kind standing in the name of *Shri Narayan Rao Vakul*, and I wanted to speak on my amendment after that amendment is also moved

Mr Speaker Unfortunately, I was also not supplied with a copy of the list of amendments. Let us take up that amendment also

Shri Narayan Rao Vakul Sir I do not wish to move my amendment

شری ایسے راج رڈی اور عدالت کے د اور عدالت کی دفعہ (۹) اور
(۹) ایک دیکھا ہوا ہے سبھا ہوں ہ معر اردن کے میں اس کی کاموں موجود
ہیں مسودہ رقم کی دفعہ (۲) ملاحظہ فرمائی ہو گئے ہیں

In Clause 5 of Section 9 of the Hyderabad Civil Courts Act (hereinafter referred to as the said Act) for the words "one thousand" the words 'two thousand' shall be substituted

میں نے اور کلار میں میں نے ہر کے ۱۱ اور ہزار کے ایک سو چھ کی رقم میں
کی ہے اور ان کا اور کلار (Original Clause) (۵) سکس (۹) نہ ہے۔

"the Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees one thousand "

اس لحاظ سے مسودہ رقم کا سا ہ ہا کہ اب ایک عدالت کے مسمیٰ و ایک ہزار
کی مالیت کے عدالت کی ایک کا حوالہ ہے اور دو ہزار لاکھ ہے۔ معر مسر
ا خارج کا مسما ہے میں نے جو رقم اس مسودہ رقم میں میں نے اس کا مسما
نہ ہے کہ ایک ہزار ہے دو ہزار کی حالت ایک ہزار ہے ہار ہزار مالیت کے
عدالت کی مالیت کا اور عدالت مسمیٰ کو دنا ہے جو رقم میں نے اس کی
ہے اور لی میں کو ملوہ ہے کہ اس بل کی فرسٹ رڈنگ کے موقع پر بھی میں نے

اسہ ممکن ہے جسے بعض کی حد تک نہ صحیح ہو لیکن واقعہ یہ ہے کہ دو ہزار کا حصار بہت رکھنے و حار ہزار تک رکھنے دونوں صورتوں میں ہی ہے۔ ہمارے بعض کے جو معیار غلط اور کام ہے وہی ہے جسے احصار دینے میں کوئی امر مانع نہیں ہے اور یہ اس سے کسی قسم کی نا اہلی کا موقع ایسا اس لیے میں نے مجھے دو ہزار کے حار ہزار کا احصار بعض کو دے کے اپنے میں ہم نہ کی ہے عدالت میں کے معیار کے حار کے احصار میں ایک ح کو حاصل ہے ہی اس ح کے معیار کے معیار کے ح میں جس ح کے میں ہوئے ہیں اسہ ڈسٹرکٹ ح کو مرافعہ کی حد تک احصار ہر ایک ہے دیگر صورتوں میں احصار میں مرافعہ عدالت العالیہ کو حاصل ہے اس وجہ سے اس ح میں مرافعہ ڈسٹرکٹ ح کو ہونا ہے کیونکہ جب ناچ ہزار تک ہو و اس کا مرافعہ ڈسٹرکٹ ح کے پاس ہو سکتا ہے۔ صورت دیگر عدالت العالیہ اور ہزار تک حصار بہت دے میں کہوگا کہ کوئی و میں ہر

ہر حال میں اس کا مسئلہ یہ ہے کہ بلکہ ضرورت اہل عرصہ کو سہولت حاصل ہو و وکلاء کو بھی سہولت ہو میں یہ کہوگا کہ ہر طرح سے اس میں بہت سے بھی اسلئے کہ معمر نوان اس کو منظور کر گا

مسٹر ایسنگر میں وضاحت رد کیا گیا ہوں۔ نل میں کی مرہم کا مسئلہ یہ ہے کہ او میں تک کے سکس (۶) کلار (۶) میں

"The Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees one thousand"

میں () کا جو مگر رکھا گیا ہے اسکو (ب) مانا جائے جس سے یہ عبارت اس طرح ہو جائے گی

The Court of the Munsiff or Additional Munsiff with Jurisdiction up to rupees four thousand

جی آرٹیکل میں کا مسئلہ ہے

لا امل انٹرمیڈیٹ میں (میری جگہ) راجندر کی) سر اسکر، سر حورر نے اس میں اس کی ہے میں کہوگا کہ و اس قانون میں میں جہی اس لیے کہ ہمارے رتبہ میں جسے بعض میں اس سے صرف یہ ہے جسے احصار بہت تک ہزار ہے اسے دو ہزار میں تبدیل کرنے کے لیے یہ سڈنگ لی میں ہوا ہے اس پر جو مرہم میں ہوئی ہے اگر اسکو منظور کیا جائے تو یہ صرف ایسی ہر لاگو ہوگی جس کا احصار بہت ایک ہزار ہے اور اس میں (ب) ہر کا حصار بہت حاصل ہو جائے گا کہ جسے درست ہو سکتا ہے اسے بعض میں یہ حصار بہت ایک ہزار ہے اس کے بعد رتبہ میں جب کم ہے وہ یہ نا زیادہ ہے زیادہ کی تعداد میں میں دوسرے

دوسری - ر جو میں غاوری کے سامنے مان کرنا چاہا ہوں وہ ہے کہ سول کورٹس اسٹیب تک میں جس کوئی ٹرم کی جانی ہے تو اس کو دو عاقل طریقے دیکھا جانا ہے۔ تک تو وکیل کے نوآئٹ آف و و سے اور دوسرے اڈ سمیر سو نوآئٹ آف و و سے میں ادا بہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ ہم کو نہ دیکھا ہوگا کہ لوگوں کو جو انصاف چاہیے ہیں انہیں کس طرح سپول جیم جو میں جاسکی ہے اور کس (Cases) سے جس طور پر کس طرح تکمل اسکے ہیں اسی لیے میں عرض کروں گا کہ میں اس درسی سے دیکھا چاہیے کہ عوام کو ایسے رعا کا مسئلہ چاہیے ہیں انہیں کس طرح کی سپول حاصل ہے اگر اس دی ہے ہم دیکھیں تو میں سمجھا ہوں کہ گورنمنٹ کی جانب سے جو اسٹیب لائی جا رہی ہے وہ اسٹیب ہی سے زیادہ موزوں اسٹیب ہے اس لیے اس ہزار کی جو اسٹیب میں کئی ہے وہ نہ صرف عرض موزوں ہے بلکہ اس سے بعد لگان نفا ہو کر ن لوگوں کے لیے جس کی وکالت کی جا رہی ہے فائدہ میں جو ہے گا بلکہ اس سے ایسا زیادہ نصیب ہوگا اس لیے میں اس ٹرم کی جو حار ہوا کے لیے جس کی گئی ہے مخالفت کرنا ہوں

سری ڈیگم راڈ بندو میں دل میں جو اسٹیب لائی ہے اس کے بارے میں کلن بحث ہو ہے میں صرف دو سو کے بارے میں عرض کرنا چاہا ہوں جلی باب تو نہ کہ جس آرٹیکل میں اسٹیب لانا ہے ان کا بسا نہ ہے کہ دو ہر کی ہمارے ہ ہزار کا حوزہ کس (Jurisdiction) رکھا جائے اس کے بارے میں یہ عرض کروں گا کہ آج کے حالات میں عام طور پر ہر بعضی کو بھلے دو ہزار کے (حساب کہ اب میں اسٹیب کے درجہ اسرار دانا چاہتا ہے) ہ ہزار کا حساب (حساب کہ آرٹیکل میں اسٹیب کے درجہ بھرتکا ہے) دنا جانا صحیح نہیں ہوتا البتہ یہ غور کرنا چاہیے کہ جہاں ضرورت ہو وہاں ہ حوزہ کس - ہ ہزار تک بھی بڑھا دنا چاہیے جو کہ آرٹیکل میں اس کے وہ جب ترقی ہے میں نے اس کے نصیب میں جانے کی ضرورت میں سمجھا

سری گراوس نہ ہے کہ حساب کہ میں ایک آرٹیکل میں نے لیا میں ہ دیکھا ہے کہ بلکہ کو کس طرح میں مل سکا ہے جو ایک طرف ہ دیکھا کہ عدالتوں کو کس حوزہ کس دے - و دوسری طرف ہ میں دیکھا ہے نہ عدالتیں انسانی (Efficiency) کے ساتھ ہ رہی ہیں میں نے میں عرض کروں گا کہ جو اسٹیب اور اصل بل کے درجہ گورنمنٹ کی جانب سے لگا گئے وہ غاوری منظور کر لے او جو دوسرے میٹرس میں لے گئے ہیں ویکورڈ ردنا جائے

(Shri B D Deahmukh rose—)

Mr Speaker: The Minister has already replied. Before his reply I waited for nearly three minutes but as no hon. Member rose in his seat I asked him to reply.

Does the hon Member want the amendment to be put to vote ?

Shri A Raj Reddy Yes

Mr Speaker The Question is

That for the words 'two thousand' in clause 2 of the said Bill the following words be substituted namely—
'Four thousand'

The Motion was negatived

Mr Speaker The Question is

That clause 2 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to clause 3 Shri Raj Reddy

Clause 3

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir I beg to move That for paragraph (1) of clause 3 of the Bill the following be substituted namely—

'(1) For the words beginning with 'The Government may and ending with the words of the High Court' the following words be substituted namely—

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

Mr Speaker Motion moved

That for paragraph (1) of clause 3 of the Bill the following be substituted namely—

'(1) For the words beginning with 'The Government may and ending with the words of the High Court' the following words be substituted, namely—

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

Mr. Speaker I will take up the other amendments later on because this itself is a controversial subject. The Member may now speak in respect of his amendment.

[illegible]

اسٹر اسکر آف ے کے (۱) ے میں ۵۰ ر م ڈوے وہ برہکر مادی

شرعی اے داس روٹی کے (۹) اے کے الفاظ ہں

The Government may on the recommendation of the High Court by notification in the *Jarida* increase the original pecuniary Jurisdiction of _____.

The Govt may on the recommendation of the High Court سے
The High Court may with previous intimation to the Govt کہے
کے الفاظ رکھ رہی ہیں

شری ذکیو رائے مدو۔ نہ آمد سٹیل میں پس جس کا حارغاے ملکہ اور میل
اکٹ (Original Act) میں دش کا حارغاے

مسٹر اسپیکر: فائوڈے ڈے ابے جو اسلمیٹ پس ۱۵ بجے وہ سکس (۴) بجے
کی زد میں آجائے اگر یہ سکس علیحدہ ہونا ہو سکی بھا اوس پر علیحدہ ضرور ہونا۔

چاہے یا ہی نہ صرف ہائیکورٹ کو بلکہ حکومت کو بھی جو نا چاہے کوئی ترقی کی رو میں مصروف عمل و طرحہ کار و عمر سے متعلق حکومت کو ملتی ہے جو انگریز گورنمنٹ کو ملتا ہے حکومتیں طریقہ کار گورنمنٹ کے لئے موزوں ہوا ہے علاقہ اس کے وہ کی سپورٹ کی بدورت میں سال و عمر ۴ سے تین ہیں جس میں ہورکٹ انگریز ہائیکورٹ کا کام ہے بلکہ حکومت کا بھی حصہ ہے گورنمنٹ تک اسی اہماری (Authority) ہے جس کو ان امور پر جو را چاہے اس لیے گورنمنٹ ان میں کو مکمل طور پر اسماعل کا نام ہے سمجھتے ہوئے ہائیکورٹ سے مسورے کے بعد احکامات کے اسماعل کو مناسب سمجھا میں لحاظ سے میں اس مسئلہ کی بحالہ کرنا ہیں

میری چکا ۶ راڈ حیدر کی حوالہ دیتا اس وقت ہاؤس میں پس و رہے ہے مجھے سہ ہے کہ اگر ہاؤس کو منظور کرنے کو کہ اس طرح اس ایک میں سہہ سکا (۱) اے حوالہ اصل (Original) جس سے وہ اس طرح شروع ہوئے کہ

9A. Government may on the recommendation of the High Court by notification in the Jarada increase the original pecuniary jurisdiction of

اس کے بعد اے ی اور پرووڈ (Proviso)

Provided that

اس کے بعد اوصل ایکٹ (Original Act) میں گورنمنٹ کی جانب سے جو رقم پس ہوئے اس کو ملاحظہ میں رکھا ضروری ہے

Not in the first three lines not even in Cl A but in Cl (b) we want an amendment on behalf of the Government کلاری میں حوالہ دیتے گورنمنٹ کی جانب سے چاہا جا رہا ہے اس کا ۴ اسٹیمٹ لے کلاری میں ن الفاظ کے ساتھ جو اسٹیمٹ شروع ہوا ہے

Paragraph 1 of clause 8 in the Bill is quite different from the paragraph 1 in the original Act The amendment proposed relates to the paragraph (1) of the Bill So how to insert this amendment in clause (8) of the Bill

جو الفاظ وہ اسماعل کرنا چاہے ہیں و اوصل ایکٹ (Original Act) کے جس (۱) لے کے سبب (Sentences) میں موجود ہیں اس لیے حوالہ دیتا اب ہاؤس کے سامنے پس ہوا ہے اگر اس کو اکسپٹ (Accept) کرنا چاہے و سوال نہ پیدا ہوگا کہ اس کو رکھا کہاں چاہے اس کے لئے اس ایکٹ میں کوئی حکم نہیں ہے اگر اس کو اکسپٹ کیا جائے تو پھر سوال نہ پیدا ہوگا کہ اس کے لئے ایک دوسرا اسٹیمٹ لانا چاہے اس لیے میں ہاؤس سے نہ عرض کروں گا کہ مل اس کے کہ اس کو منظور نا منظور کرنا

جائے اسکے براب کیا ہوئے والے ہیں ن بر عہد فرمالا جائے کہا دوسرا سڈسٹ لائے کے بارے میں سوچے والے ہیں کیونکہ یہ صورت حال جس سے وہ بے اسٹیج میں ہاورے پہل کرونگا کہ اس اسڈسٹ کو مول نہ کیا جائے اسکا کوئی تعلق اس اسڈنگ ن (Amending Bill) ہے جس سے حوالا لگائے

دوسری خبر میں یہ عرض کہ ونگا کہ حار ہوا ایک احزاب دینے کا احبار ہابکوریٹ کو دیا جارہا ہے اس سے گورنمنٹ کو کوئی تعلق ہے اس بارے میں ہابکوریٹ جوڈ غور کرنا ہے او اسے پروپوزل (Proposals) گورنمنٹ کے پاس رکھائے ہابکوریٹ احبار اسکا جمعہ کرنے کے لیے حار ہوا کے احزاب دے جائے چاہیں نا ہیں احزاب کے اجازت سے گورنمنٹ (Governmental Machinery) میں کیا رہ ہوئے سکا اور گورنمنٹ کر سکی ہے کہ ہابکوریٹ اگر کسی شعبہ کو حار ہوا کے احبار دے چاہیں او وہاں اسکا کام ڈھ جائے کہ دو شعبوں کے تمام کی ضرورت نہیں آئے تو ہور گورنمنٹ کے لیے وہاں تمام شعبہ کا مرد سول نہ ہوگا ان تمام پس بدلوں کو سامنے رکھتے ہوئے اس حال سے کہ اسی بعد گنا نہ نہ ہوں اس احبار ر حکومت کی بطوری کو ضروری مال کا لگنا جو غیر مناسب ہیں ہے اس سے حکومت کا انیسویں جس پر طور ر حل سکتا پروپوزل ہابکوریٹ میں کرنا اور اسکی ضروری حکومت دہلی اسلئے میں ہاورے اسل کرونگا کہ اس اسڈسٹ کو مول نہ کرے

۲۔ ہیری اسی رائے جو اسڈسٹ پس ہوا ہے

سری اے راج رائے اس اسڈسٹ کے تعلق یہ خط ہمیں مدد دے رہی ہے کہ وہ انکسٹ میں ہیں یہ سکا میں اسکی بعض کچھ وضاحت کا نا چاہا ہوں تاکہ بار بار معرہ ارکان کو کلف ہو

سری اسی رائے یہ لہند ہورہا ہے کہ یہ اسڈسٹ منظور کیا جائے تو کسی طرح الفاظ میں یہ سکتا۔ لہئے میں ایک اسڈسٹ لارہا ہوں اس طرح کہ

' Provided that the Government may by notification in the Jaide delegate to the High Court '

کی جائے

The High Court may with previous intimation to the Government

اس میں سے یہ الفاظ نکال کر

Mr. Speaker (Intervening)
the merits

Let us discuss it on

شری اسی راڈ گوائے ۴ لفظ اس میں رکھے جائیں و بعد کی دور
ہو جائے میں سمجھا ہوں کسی آئل حرکو میرے مدد کے مدد دے
اسد میں کے لئے کی رحمت نہ کریں رہی
اسکے مد میں ۴ عرصہ کو دیکھا کہ ۴ حساب ہانکد کو دے جائے ہیں
اس میں ۴ لفظ ہیں

Provided that the Government may by notification in the
Jafrida delegate to the High Court Section

اس سے ملے ۴ اوں ہا اس میں ہانکد کو اسکا ۴ ماریہ کہ و عدالت جائے
اص کے ۴ ارب کو ڈھائے میں سمجھا ہوں کہ ۴ حساب ہم دے رہے ہیں
کر عمل ماریہ (Criminal Matters) کے ملے ان کا کوئی نہ ل بنا ہیں ہا
۴ سا کہ میرے لا دوسرے کہا عدالت کے ماریہ کہی مسئلہ میں کے سے
ملے گورنمنٹ کو ۴ حریں دیکھی رہی ہیں کہ عدالت د رکھے و ان کو سہولت
ہو عدالت کسی جگہ کم ہیں و کس جگہ ر دہ ہیں عدالت د بر کے و لوں کو
۴ ناں معلوم ہوں ہیں کہ ان میں عدالتوں میں کس سہ لوں کی ضرورت ہے عدالت
کس جگہ کم ہیں و کس جگہ ر دہ ہیں ان تمام حالات کے لحاظ سے ہانکد کو
احساب دے جائیں گی اسکا سا ہے میں سمجھا ہوں کہ ہانکد کو ان ر
عز کو کر سکی ہے کہ کہ اج یک و اسے اور کو دیکھی ی ہے و جہاں اس کے
ضرورت ۴ میں کی سمجھوں کے احساب کو ڈھائے ان میں سمجھا ہوں کہ ہاری
گورنمنٹ کہ اسے احساب علحد علحدہ ڈارے میں کو دیا ۴ ک مادی اہم مسئلہ
ہے میں یک ہو سکے میں اب کا حال رکھا جائے کہ حساب ایک حصے کے ہاں
میں ۴ رہیں لکہ او کو بسم کا جائے ان حریں کو ہاری گورنمنٹ اے میں نظر
رکھے نہ اس ہوگا تاکہ دیگر اہم امور کی اہم دہی کئے ترسل سمجھیں کہ
وہ لی سکے جائے اسکے

میں اس کے اور (Proviso) میں میں ۴ ہے کہ

Provided that the Government may by notification in
the Jafrida delegate to the High Court its powers under this
section

و عمل تک میں اس کی گھاس رکھی گئی ہے

شری اسی راڈ گوائے ۴ ال ۴ ہے کہ گورنمنٹ کہے گی اس میں نہ ہے کہ
ہانکد کو دیکھی اگر گورنمنٹ کو جو احساب حاصل ہو رہے ہیں وہی احساب
ہانکد کو حاصل ہوں و و سانی سے اسکا حصہ کر سکی کہ کس حصے کے احساب
میں ماریہ کی ضرورت ہے ضرورت کا ادارہ کرنے کے مد وہ حصے کے احساب میں
اہم نہ کی اور گورنمنٹ کو اسکی اطلاع دینگی

M Speaks Now we adjourn till Five of the Clock

4 30 p m The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five of the Clock

[*M Speaks in the Chair*]

سری سی وگوئے نہ مسکے
کے چاہئے کمٹنس کے گئے ہا
کے ہاں کو کے ہاں لا
کے کی ع کے کہ ہاں کے کہ
ہاں کے ہاں کے حلط طے ہاں کا
ہرے ہاں کا ہاں کے ہاں کے ہر گ

Governments may on the recommendation of the High Court

کی جائے

The High Court may with the previous intimation to the Government

لغات کہیں ہاں سے ل کا ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
کے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
Omt کا ہے ہاں ہاں

ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
O g u a notice of amendment

The first three lines beginning from The Government may and ending with the words of the High Court may be omitted and instead the following words may be inserted namely

The High Court may with the previous intimation to the Government

And consequently the first proviso to section 9 A of the act is omitted

کے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

م عوی چاہے اسی کوئی اب میں نے انک جہی سی جس نے معلوم ہوئے کہ حکومت کے اس زیاد ناوس میں وزائی کا ر کام مار ہو رہا ہے یہ سمجھ جوں او جس سے میرے لایو دوست ہی معنی ہوئے کہ نہ فاول کا حد حوصلہ انیسویس میں انک طرح کی سناپی نہ کرنا ہے لکن جو رم لایا جا رہی ہے اس سے بواستار نہ ہوتا اسی کوئی وعدہ اپورس کی جانب سے جہی ملنے کی جس سے معلوم ہو کہ ناورڈ گیت کرنے کے بعد کسی قسم کا عبادت ہو رہا ہے اگر یہ نصیحت کی جاتی ہو پورس کا کسی چپ اسٹرکٹ (Strong) ہونا

دوسری جرحوں میں انوں کے سامنے جس طرح طرزِ دلانا چاہا ہوں وہ ہے کہ سول کورس اسٹنٹ انک صہ سے ع ہے نہ صرف مسماعل بلکہ جس ر ہی رہتا ہے تنکے نیکویری جو سدکس میں کمی نا رادی ہو اور

مسٹر ایسکر و امیڈیٹ بھی بس ہیں ہوا ہے سیدیت ۴ ہے کہ حباب
ہانکوٹ کو دے جائیں ناگورمب کو

میری گوال راڈ اکوڑے میں نہ ویاہت کرنا چاہوں کہ کئی ورید کس دے کی وجہ سے کس کس طرح بکٹ ہوئے اگر حکومت اپنے بس طر ۴ م اہو کو نہ رکھے ۔ مرنے والی ہر حص حد ذات عائد کی گئی ہے لہذا صرف شادی کی سہولت کو دس طر رکھ کر کام میں چلنا لکھ مہمات کے بعد اس کی سہولت بند کریں گے تو دوسری طرف ان کا معیار بلند کرنا ہے آج گر ہم صاحب ہڈاؤں کے احباب میں غریب معمولی ماہہ کر دے تو میں سے نہ صرف عدلی نظام ر عوا بلکہ عوام کے دلوں میں غلطی اور بد دلی پند ہوگی جس کا لازمی سبب نہ ہوگا کہ عوام میں سسکتی ف لا (Sanctity of Law) نامی ہیں رہتی اس مسطور معولہ کو حو میں نے چلے رہی ہیں کیا دن نظر رکھا ہوگا

Not only justice has to be done but justice must appear to have been done

اس مہولی کو ہمیں سادی طور پر سامنے رکھنا چاہیے اور عوام میں اعباد کو مصروف کرنے کے لیے ہمیں نرم کر کے وہ ہر ایک نظم مصطفیٰ سے اچھٹا چاہیے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ وہ اے کی اسنادی میں بطور میں کسی نرم کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ ایسے مکمل ہیں کہ ان میں کسی قسم کی نرم بھی نہ ہوگی تحصیل ہر وہ سرزمین ہے اور جب تک کہ ہمیں تعلیم حاصل کرنا حاصل ہے ہائیکورٹ اور حکومت کوئی احساس رد و نقل نہیں کر سکتی جو میں معتمد کے خلاف ہو اس لیے میں اس رسم کو قبول کرنے کے لیے نا اس میں کسی رد و نقل کے لیے امانہ نہیں ہوں

میری فی ڈی دشمنی سے ہنس کر آؤں میں فارحاد رکھٹ
 ہے اس لی کی نکالت کرے جب سے ہر روز آگوسٹس ہارے سامنے رکھے

Court' may be omitted and instead the following words may be inserted namely

'The High Court may with previous intimation to the Government' "

The Motion was negatived

Mr Speaker The second amendment is that of Shri Narayan Rao Vakil Does he want to move the amendment ?

شری ناراین راؤ وکیل (تلوی) میں ایڈمنسٹ موو کرنا نہیں چاہتا

Mr Speaker There is also a third amendment in the name of Shri Raj Reddy As the original amendment has been lost the consequential one need not be moved

The Question is

That clause No 8 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause No 8 was added to the Bill

The Question is

'That clause No 4 stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Clause No 4 was added to the Bill

The Question is

'That Short title and Commencement and Preamble stand part of the Bill "

The Motion was adopted

Short title Commencement and Preamble were added to the Bill

Mr Speaker Now we shall proceed to the third Reading of the Bill Shri Digamber Rao Bindu

Shri Digamber Rao Bindu Sir I beg to move

"That L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts (Amendment) Bill 1952 be read a third time and passed "

Mr Speaker The Question is

That L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts (Amendment) Bill 1952 be read a third time and passed "

The Motion was adopted

سری محدود می الدس سر سر سر احمد کے لحاظ سے یہ کہ مل پس
ہوئے ولا ہے اس سلسلہ میں سری تک درجہ اس ہے کہ جو مل ہارے سارے پس
ہوئے ولا ہے سکی اہمیت اسکے ناح اوس کا مای العبر اور اوس کے اب حواس
اور سوسا می وز لوگوں ہوئے اوس کے پس یہ ہیں اسکی اسٹی کالوں وقت میں
ملا ای رو روی وز عجب میں اوس عجب میں کی حاسکی اس لیے سری بد گراس
ہے کہ اسکی رنگ میں ہوں چاہے لکھ ہم کو اس سے کہنے کے لیے موقع دنا چاہیے
مسٹر اسپیکر میں سمجھا ہوں کہ کل ہاوس کے سارے یہ مسئلہ پس ہوا تھا
اور ہاوس نے یہ تصدیق کیا ہاکہ اسکی و سٹ رٹنگ ہو جائے تاکہ اسٹیل کے لیے
کافی موقع رہے اس لیے طام ہے کہ ہاوس نے جو تصدیق ملے گا ہے اوس کے مطابق
عمل ہوا ہے وری ہے

شری ایسے راج رٹلی میں سمجھا ہوں کہ مل میرے جو درخواست میں
کی ہے وہ جا بہ درجہ واقعی ہے دیگر مسودات کی رٹنگ و وقت صرف کرنا حاسکیا
ہے اس میں کسی کوئی بات نہیں جسکی وجہ سے یہ کار ہو لکی جو مل آئے
والا ہے اوس میں بربری فوجداری اور دیگر قانونی نکات موجود ہیں جس کے لیے
میں صحیح طور پر سمجھا اور سمجھا وری ہے چونکہ کسی مل کے مطالعہ کا
یہ آخری موقع ہوا کرنا ہے اس لیے یہ درخواست منظور ہو جائے اور اسکی جائے
دوبارے مل کی و سٹ رٹنگ ہو جائے نہ میں سمجھا ہوں نہ ٹھیک ہوگا

مسٹر اسپیکر عالیجا کا مسما یہ ہے کہ ہر اس مل کی و سٹ رٹنگ کے دوسرے
مل آج لیے لیے جائیں اور اس کی ملدی کہ دنا جائے
شری دیگر راؤ بندو مجھے کوئی عذر نہیں ہے

L A Bill No XXXII of 1952, The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill

Mr Speaker Let us now take up The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill Shri Phoolchand Gandhi

Shri Phoolchand Gandhi Sir I beg to move

That L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952, be read a first time

سری ادھوراڈ ٹیل جس مکرور حساکہ بھی بل ہوکس نہ ر
ے نا نا ی وس کے مکس (e) میں کمپری ہوکس دس مال ی کرے
کی * کی مے کا ی سو کو نامد ہوے ی مال ہوکے ی روح ہارے
ہاں م د م ہا ہاے و کمپری ہوکس کے لئے ہاوس ی ہلا بل
ہے ی ی کے ا سبب ی حکم بد رسس (Statement of
(Objects & Reasons) میں اے کہ کمپری ہوکس صرف کمپری
حکم کی حد تک ہی محدود رہیں

میری بھول جلد کا بدمی، اسی میں ہے لکھ وہاں سے سروم کا حاسکا

مری ادھورا ٹیبل جس پر لی کے جلس (Details) سے ظاہر ہے کہ
راہ لی سے اصل (Principle) کو جو ہے مگر اچھے
رہ لی اچھے انداز (Ideas) سے عمل کرنے کی جیسی کوشش ہوئی
چاہے وہ سب سے کہ وہ کوشش طبعاً نہ لی برا اچھے لیکن میں جسے
سکس میں نہ رہو گا جائے و معلوم ہوگا کہ وہ کوششیں ایک محدود رہا گئے
کی نہ تھیں وہی وہی ہوئے کے ساتھ میں کی جا رہی ہیں میں اس کی وجہ
سببوں () کی طرف سے دیکھا گیا

Sec 10 Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

میں اسکول کے ہی گریڈس (Grades) کی تمام شاخیں ہیں
 ۱۔ ایپروڈ اسکول (Approved School) ۲۔ ریکگناڈ اسکول (Recognised School)
 ۳۔ اسپیشل اسکول (Special School) ایپروڈ اسکول
 کے نام سے نہ جانا گیا ہے کہ کوئی خاص ہے لی جاسکی ریکگناڈ اسکول
 اور اسپیشل اسکول میں خاص لی جاسکی ہے ۴۔ عرصہ کروڑوں کہ شعبہ میں جو رپورٹ
 اور کتابیں دے دی ہیں ان کے لیے ۵۔ مسئلہ ہے کہ وہ ایسے شعبوں کی تعلیم کے لیے جس میں
 ان کے نام نہ لگایا گیا ہے کہ کمیونسٹی پراپریٹس کے جو موضوعات ہیں ان میں ایپروڈ
 اسکولیں (Approved School) نام کے جاسکیں ہاں دو قسم کے
 سکولوں میں خاص لی جاسکی ہیں طرح گونا گونا اب اس باب پر مضمون کر رہے ہیں کہ لوگوں
 کو جس دیکر سکول میں بھیجیں جہاں روڈ اسکول ۶۔ ہونگے وہاں مجبوراً جس دیکر
 بھیجا ہوگا وہ گرہ بھیجیں تو ان کے سر پر سونے کے لیے عزا ہو کر رہے ہیں اور
 اس طرح ۶۔ سال کے لڑکوں کو پانڈ کر رہے ہیں کہ وہ تعلیم حاصل کریں

دہات کی حالت وہ ہے کہ جن میں وہ نو دس سال کا ہو سکو کہیں نہ کہیں وکر رکھ دیا جائے اسے نہ دن کے نہ احباب چلانے کے لیے ماں اسکے سرور کی ہے کہ کھسوں میں کام کرے وہ میں میں ممبرس کا حال ہے کہ انکو اس کام کاج سے محاب دلائے کے لیے انکو میں بھونا جا رہا ہے لیکن وہ بزدلی سے کا کھانا ان کے لیے کرا کر رہے کے لیے کل سپا کرے کے لیے کہا کہ؟ حال ہے کہ ماں باپ کو کل سرورزی میں ملتی سلیے وہ بھولے ہوں کہ میں سرورزی کرائے پر جو میں اسی حالت میں ان کے سے مشکل ہے کہ وہ اپنے بھوں کو معلم حاصل کرے کے لیے وہ نہ کر دے وہ بھی میں ذکر

Mr. Speaker to provide free instruction

Shri Udhavrao Patel Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

میں میں سمجھا کہ ایک دہات میں میں میں کے سکول کھولے اے کا ان میں () کمپنی برحسب کے لیے () اسکولس ظاہر ہے کہ ہم میں کھول سکے اگر وہی کمپنی اسکو کسی کا حال ہے وہ روڈ اسکول کھولنا اھے وہ اس کے لیے پرووژن (Provision) رکھا اھے ان میں مواضع میں رابری اسکول میں میں وہاں کے بھولے بھولے بھولے کو ان میں محاب میں حال انکا میں ان اسکول میں سلیے جب ان ر دہ داری عائد کر رہے ہیں وہ اسی صوب میں ان کے لیے سولس میں چاہی اھی جب آت ان رہائی (Penalty) لگا رہے میں وہ آت کو دہ داری نہیں مول کری اھے او فی الواقعہ معلم کا انتظام کرنا چاہے بالخصوص جبکہ دستور میں اسکی ہذا ہے سادہ دستور کی اس ہذا ہے کا مقصد یہ ہے کہ دس سال میں ہندوستان میں کوئی جرمہ رہے اسلیے کام کیا جا رہا ہے کہ اس آرڈر میں سے بھنڈی ماں میں فرماتا کہ اسے اعتراض آسکے ہیں کہ موجود اسکولوں میں ہی خود میں میں میں عاری میں میں وہ نہ ہے کہ ہم کو اپنا اھا رہا ہے وہی سب عام عوم کا سمور ہندار ہو گا ہے وہ عوام نہ حال کو رہے میں کہ معلم حاصل کرے جو کاروبار دوسروں کے ہا میں میں میں اسے ہا میں میں لیے کی اغلب ہذا کریں عوم میں معلم حاصل کرنے اور اسے ہوں کو معلم دلائے کا سوو برو کر گا ہے لیکن بکو نری ماوسی ہوں ہے جب وہ اسوا سے لوگوں کو ان بلاسٹ (Unemployed) دکھتے ہیں ان سلاستے (Unemployment) انا ترہ گیا ہے کہ ماں میں میں میں اسکا جب انک معلم اھے نوجوان دہات میں سپا رہا ہے اور سکری کے عام میں وہ

گزرنا ہے تو سکے ماں باپ کو بس ہی سموس ہونا ہے کہ جس کی تعلیم ما و ہ صرف روح وہی ہے اور رگڑ اور نکل و بگر رہا ہے سے حالات ہو س بد ہوئے نہ رہے ہیں کہ سسرک او بی سے ناس ہو وں اور رگڑ ہیں و ہر معلم وں نہ صل کی نہ سے سموس ہونا ہے کہ نہ دہر میں بکروں سے ورنے میں ملی ہے ہمار رحمن نہ رہا ہے کہ تعلیم حاصل کرکے وکری کی جائے ہمار طرز معلم سا ہے کہ اس سے ہم صرف بکڈا ک (Clerk) ن سکا ہے

مستور ایسٹریکس جس کی بات سمجھ کر ہے ہیں وہ کہتا ہری اچھو کس سے معلیٰ

سرری اڈھو راڈ ڈیل عوام کی سروسز کی و وہی ڈ ہوی مہی اسکی
وجہ ڈ مہی کہ معلم ذکر بے سہول کو اس فانی مانا جائے کہ و علی عہدوں پر
نامور ہوں مگر سجدہ نہ ہوا کہ وہ ح ہر روز گار ہی سکی وجہ بے معلم کے خلاف
محافظات ہند ہونے کا انکلی ہے

یہ وہ رجحانات ہیں جو عوام میں ان اہل سنت کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں ان کا حال یہ ہو رہا ہے کہ نعلم پاکستان بھی ہم و نہ حاصل ہیں کو پائے جو معبود بھی

میرے عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا ہوکس (Higher Education) ورکمپنری ہو کس ان سب ۸ روئے سے فائدہ و می وف حاصل ہو سکا ہے حک ملک کے ہر فرد کو ہر دھواں کو اس ملک کے مفاد کے لیے استعمال کیا اے اگر نہ ہو جی تو ہر کسی کو کمپنری ہو کہ میں سے ہوا رہ و رد اڑالے سے کہ حاصل ہوگا ؟ صرف جی ہوگا کہ ایک ایک کا سرمد امانہ ہو جائے گا اس سے زیادہ و کوئی فائدہ نہ ہوگا اس سے زیادہ میں کچھ کہتا جی جاہا

مری مخلوق بھی ایڈس سراسکرسو لاری ایڈی معلم کے آئے ہیں و
 ل آرمل مسخرے نس کیا ہے چانک اسکے نام کا معلوم ہے وہ صاحب احباب
 کمپری اہوکس جسکی ترسوں سے مانگ ہی تمام رنل مسخرس حانیس ہیں کہ
 عرصہ سے ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ پرامری اہوکس اہائی معلم لاری ہوں چاہے
 اس کے لیے بڑی جدوجہد سارے ہنسوسان میں جلی رہی اور اب بھی اس کے لیے اپنول
 (**आवश्यक**) پران حازی ہے بمعہ نہ تھا جس آدروں (**आवश्यक**)
 کو ہم نے سامنے رکھا تھا وہ نہ تھا کہ ہمارے جی عرسوں کے جی مردوروں و
 کماؤں کے جی معلم حاصل کرسکیں اپنی معلم نامہ نے کا موب مل سکے مگر اس ل
 کے دنکھے سے نہ معلوم ہوا ہے کہ وہ وحی دوکان او ہکا نکوان کا معلوم اس
 پل پر عادی آتا ہے ۔ نام ہو رکھا گیا ہے کمپری حوکس بگر نہ حازی
 پیاس کے ان عرسوں و عادی ہیں آنا جو معلم کے جی ہیں امن کا سکوپ (**Scope**)

جب حدود ہے اسکی سرحدات ان ہی مقامات پر کی جائیگی جہاں کمیونی رجکٹ (Community Project) کے تحت کام ہوئے ولا ہے جی ہاری حکومت کا جب لائن ہے کہ جہاں جہاں کمیونی رجکٹس کے سرس قائم ہوئے وہی ابتدائی لازمی تعلیم کا منصوبہ کیا جائیگا دیکھا ہے کہ ہمارے کسے دیہاتوں میں کمیونی رجکٹس کے سرس قائم ہوئے اور کسی مقام میں نہ کام نہ مکمل کر رہے ہیں

اس مناسب میں حملہ ۲۲ ہزار گلوں میں ان میں سے کسے گلوں میں ابتدائی تعلیم کے مدارس ہیں میرے پاس اسکے اعداد و شمار ہیں جنہیں میں ہاؤس کے سامنے پس کرنا ہوں اگر اس میں کچھ غلطی ہو تو آرٹل مسٹر اصلاح کی اصلاح دے سکتے ہیں

پہلے (۱۹۴۷ء) پرائمری اسکولس تھے ۵۰۰ میں ان میں (۲) کا اضافہ ہوا اس لحاظ سے نہ کہا جاسکتا ہے کہ پوری راسب میں اس وقت حملہ (۱۹۴۷ء) پرائمری اسکولس میں گورنمنٹ کے تحت تابع سالوں میں (۱) ہزار پرائمری اسکولس کے کام لینے کا ٹارگٹ (Target) (مقرر کیا ہے اس لحاظ سے اگر (۱) میں ہے (۱۹۴۷ء) سہائیے حادی تو نہ معلوم ہونا ہے کہ اگلے (۵) سال میں حکومت مرید (۲۰۳) ہزار سے راسب میں ہم کرینگی اور کمیونی رجکٹس سے سکی اس کی جائیگی کمیونی رجکٹ کے سلسلے میں موجود حکومت کی اسکیم بات یہ سو گوں تک محدود ہے اور وہی تابع سال میں مکمل اسکی اس لحاظ سے اگر عورتا جائے تو معلوم ہوگا کہ کمپلری اہوکس کے نام سے جو معلم دے جائے گا ہونہ ہے وہ جب محدود ہے اور عوام کی اس مانگ کو پورا نہیں کیا جا رہا ہے جو انک ہر صہ سے رکھے ہیں ۔ تاکہ انک آرٹل میرے فرمانا نہ انک حصہ ہے کہ عوام میں سوں معلم کال ڈھا ہوا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ جائے دیہات کساں ہونا ملوں میں کام کرنے والا مردوز، محلے طبع کا فرد جو ناسوے گھراے کام شکل ہر ایک معلم حاصل کرنے کا سوں اور حد نہ رکھا ہے جب جہاں لازمی تعلیم کا بل دسے کیا گیا ہے تو اس سے ظاہر اس معلوم ہونا ہے کہ اب ان بظالاب و زحوظات کی تکمیل ہوگی لیکن اگر عوام آہنے اس کمپلری اہوکس بل کو دیکھیں تو انہیں اسہاں مانوسی ہوگی کیونکہ اسی اعتبار مردوز گھاس ہے کہ اب ۵ سال میں صرف (۲) پرائمری اسکولس قائم کرنا آدرس رکھتے ہیں اور پھر معلوم ہیں عملا کیا ہوگا میں تو نہ کہہ سکتا کہ جہاں جہاں کی لوٹ پرائمری اسکولس میں کم از کم اسی میں اب لازمی تعلیم کا انتظام کریں اور اسکے علاوہ جو بے مدارس قائم ہوئے ہیں انہیں ہی سیکے تحت لے لیا جانا چاہیے

دوسری بات جو قابل ذکر ہے وہ پری کمپلری اہوکس یعنی مفت تعلیم ہے جیسا کہ انک آرٹل میرے اشار کیا خاص طور پر ہائی مدریج (۳) کسی گورنر

(Categories) میں مقسم ہیں ایک بورنگنگڈ (Recognised) اسکولس دو بے سسل (Special) سکولس و سسرے وڈ (Approved) اسکولس ابروڈ سکولس کی نہ معرف کی گئی ہے کہ وہاں میں لے علم دی جائیگی دوسری کسٹمر میں کچھ میں نہ سکی لیکن دصہ () میں نہ کہا گئے نہ

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in approved schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

اس سے بونہ معلوم ہونا ہے نہ وی ہی علم میں ہی ہے لکن تک خاص کسی گری میں میں علم ہوگی میں مطالعہ کروگا کہ جو مدہ کسی لئی گری سے تعلق رکھا ہو اس میں اس میں علم ہوں اور ہوں کو میں ہی دعائی خاصے

سری باب نہ کہ اس میں لوکل کسٹر کا ذکر کیا گیا ہے سکول میں احصاء رکھے گئے ہیں کہ کسٹر خطائی معاہلات میں مدرسوں کی بکراں کر سکیں کہ امھا حال میں میں لوکل کسٹر کی نامہ کرا ہوں لیکن بھیے تک باب میں احصاء ہے وہ نہ کہ ان لوکل کسٹر میں و نام دے گئے ہیں و گو میں کے نامہ میں ان کام کو حلانے کے لیے جمہوری طریقہ احصاء کیا جائے و اس طرح کہ نہ کسٹر بھی الیکٹڈ (Elected) ہوں میں جمہوری طریقہ میں و سی طرح میں دم کے سب لوگوں کی بوری بوری جماعت کی ہو سکیگی اور کام بھی اس صورت میں ٹھیک طور پر حل ہوگا

اس میں کے نامہ میں میرے نہ عا رمارکس (Remarks) میں آرٹریل میں خارج لے کموی راجک کو میں محاب فر دینے کے لیے جلیے ہیں یہ سسلی کی ہے او یہ فرمانا کہ موجود مدرسوں کے لیے ہی جگہ فرمیں ہیں میں بونہ میں کسٹری ہو کسٹری کلے میں اور جگہ کہاں ملے گی یہ باب آسان ہے میں میں آسکی ہے کہ آرگومٹ (Argument) کہوں میں کا گ میں نہ کہوگا کہ گر مدرسوں کے لیے جاری ہیں میں و ساں سکی ہیں جھوڑوں میں پڑھانا حاکم ہے گر میں کی مداد اس وقت کم ہے بونہ پڑھاؤ حاکم ہے نہ کی ریسگ کا مدد کا حاکم ہے ریسگ میں نام کہے سکتے ہیں او جب حاکم میں مطلوبہ معیار و لا حاکم میں میں کا ذکر کرتے ہیں میں کہا کہ کہاں کہاں کموی راجک کے میں کام ہو وہ میں را سری کسٹری ہو کس کا اسٹام کیا نہ لگا لیکن یہ باب تک معالطہ میں و گمرہ میں اگر ہم دوسرے مالک کا حال دیکھیں بونہ معلوم ہوگا کہ وہاں بھی اسی میں میں آئی ہیں لیکن ان میں کو پاس حل نہا ہے لیکن میں ای تک کمپوزی اور میں کو چھانے کلے

اس طرح کمیونیٹیاں کا رد ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے اس کی دوسری
جوابدگی کے موقع پر میں اس سلسلے میں اسی جانب سے رقم پس کرونگا

بل کی تمام کمروں میں ہیں مگر ان کے علم میں لانا مناسب سمجھا

میری مادھو راڈرلیکر (ہنگولی) اوں کے مناسب آج کمیونٹی اہو کمس کا ل
بس ہوا ہے میں یہی حد تک اسے حالات عرض کرونگا ہمارے ملک میں جہی
تعلیم کی مانگ ایک عرصہ سے ہی اب اس کے مکمل کا اندسہ معلوم رہا ہے جہی
تعلیم سے معلوم رسل مسرے اپنی مسجد میں و مانا کہ وہ صرف ان ہی وہ باب پر عمل
میں لای جائیگی جہاں کمیونیٹیاں تک کے یہ کام کیا جائے والا ہے۔ اگر ہم بسے
ملک کی حالت دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ جس کی حکمت میں صرف ننگانہ اور کرنا تک
کر اصلاح کو ہی سرنگ کیا گیا ہے مرٹوار کا نام ہیں ہم دیکھے ہیں کہ اسے
جو بھی کام ہوئے ہیں ان میں رہواڑہ کا بہ ہیں رہا رہا و ہ چاہیے نہ جب
ملک کے لیے کوئی کام کیا جا رہا ہو وہ بسے ملک کو بس بطور رکھا جائے پورے ملک
کے فلاح و جود کا بدلہ رکھا جائے اس نظر کے یہ بل اس کی میں انا چاہیے
لکن یہ بل اس طرح ہے جس میں انا ہے جس میں اعتراض ہے جہی تعلیم نہ صرف ان ہی
مقامات کے ہوں کہلے ہ کمیونیٹیاں میں ہیں مرٹوار کے بلکہ وری رہا رہا
کلیے جہی تعلیم کو لاری مرار دنا چاہیے میں بل میں نواسکا ذکر ہے لکن اس کو
صرف کمیونیٹیاں میں ہی کون معلوم کیا جا رہا ہے میں ہیں سمجھ سکا اور نہ
کہ اس میں سے عوام کو سہولتیں دینے کے بجائے ان کے لیے مشکلات نڈا کر دے گئے ہیں
کوئی کہ کسی بھی نہ تربت کلیے ہ جب مشکل ہوگا کہ اگر انکا جہ مدرسہ میں پرائر
خیر نہ ہو سکے تو اس کے لیے حرماء ادا کرنی دعوہ میں اس کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ
انکو وہ وہ ہ مانہ مانڈا کیا جائے اگر اب جہی تعلیم کے مفاد کو موب نہ ہوئے
دنا چاہیں تو آپ کو چاہیے کہ ب عوام میں تعلیم کا سدق نڈا کرنی ان کو سہولتیں
دن ان سے پس نہ لچائے لکن مجھے ہائے دے میں لیا اور ان میں مدرسہ نہ آئے کی
بیروں میں نہ مانہ نہ نا ملک میں میں اس کم کو کسانا نہ لے کلیے کہاں تک درس ہوگا
میں سمجھے سے فاضر ہوں

ایک اور سوال یہ بھی بس کیا گیا ہے کہ جس نہ بلنے کی وجہ سے نہیں اس
سکم کے لیے کمیونیٹیاں ایک اڈا (Community Projects areas) میں
سروع کیا جا رہا ہے میں کہوں گا کہ اسے سکریں ہزاروں جس کو سرکاری ملازمت
سے علیحدہ کیا ہے اب ان کے لیے سکے ہیں نہ ملے اب ان میں لیا چاہیں اس سے میں
سمجھا ہوں کہ ملک میں اسادوں کے سرکاری کا حوسہ نہ ہے وہ بھی ہم ہوانا

اس طرح مکانات کی مشکلات کا بھی ذکر کیا گیا میں کہا چاہا ہوں کہ ہمارے
جسے نوانوں کے جسے ہیں وہ کسانوں اور مردوروں کے جسے ہیں وہ جسے جسے سرسب

ہر وہ اصحاب ہیں اور کم از کم ساڑھے نو ہزار مدارس ہیں اور جس سے مدارس میں ہی کیے جانے والے ہیں لیکن ہمارے مالی حالات طرز اہل خانہ نہ اسے معلوم ہوا ہے کہ میں کچھ وہ بورنگنگا نالوں کے معنی (Priority) کے ہیں اس معاملے میں اس اسکیم کو جہاں سے منع کرنا چاہیے ہیں سے ملے سے منع کیا ہے کہ وہاں سے سکول گنگا یا ندیس (School going Population) ہے انکی کافی وسیع حدود میں جاسکے اور یہ مدارس میں جگہ ہوں جہاں کے ہے انہی کے ساتھ ساتھ اسکیم کے ہیں کہ وہاں حاضری کا فیصلہ بھی زیادہ گا آئندہ حیرتوں میں ہر نو اعراض کا ساندو ہی نہیں سکتے کہی اور یہ ہیں لیکن اس اسکیم کی تکمیل کیلئے یہ سال ڈیکار ہونگے

دوسرے یہ ہے کہ انہوں نے نہ ظاہر کیا کہ تعلیم سے جو کمی ہوگی سیکے انہوں میں ہر حال میں وہ مسئلہ اصول ہے کہ اگر تعلیم جاری ہوگی وہی ہوگی کیونکہ یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں مگر یہ بھی ہوئی ہوگی اور یہ ہے کہ حاضری ہے کہ یہ میں دس جہاں کمپلیس کا سال آتا ہے وہاں بھڑکی ہے ہر سال کا سوال بھی تھا جب یہ سب اسکول گنگا (School going age) کے بچوں کے مدارس میں جاسکتے ہو وہ قانون کی خلاف ورزی ہے یہ نیکم ہونگے اسلئے انہوں نے کچھ نہ کچھ مرا دیا ڈیکار اس قانون کے تعلق سے میں یہ کہ سائے وہی کی مثال میں کرنا چاہتا ہوں کہ جب وہاں میں لکھنؤ نالہ کا حارہا تھا تو سب سے جلد مردوروں نے اسکی بے لطف کی وہ نہ کہا کہ میں قانون کی وجہ سے انکے خاندان کی بھڑکی آتھی میں کہیں جھانکھی لیکن میں لکھنؤ کی انہوں نے معاملہ کی مدد میں حکمرانوں انکے میں میں ایک ممبر ناہت ہوا ہے

تعلیم کی عمر کے تعلق سے میں یہ میں کو دیکھا ہے کہ ۸ سال کی عمر کے لڑکے اڈولٹس (Adults) کی تعلیم میں آتے ہیں اور اڈولٹ اسکولس (Adult Schools) یا ناٹ اسکولس (Night Schools) میں جاسکتے ہیں کمپلیس میں اسے کسی نہ صرف اسے لڑکوں کیلئے ہے جو کم عمر نا ۱۲ سال کے ہوں ۔

ہمارے ملک میں روزگاری کی سب سے عام ہے وہ کہا جاتا ہے کہ روزگاری ہے رہ گئی ہے میں یہ کہہ سکتا کہ اسکول گنگا سے کہ میں میں ان سے کہیں کام لیا جائے کیونکہ یہوں سے کم مردوری نہ کام لیا جاسکتا ہے اسلئے میں اس کے کہ میں لیا جاتا جسکی وجہ سے وہ روزگار ہٹا دیا ہے کہ سکول گنگا سے اس سے کہ میں لیا جاتا ہے تو میں میں یہوں سے کم مردوری دیکر کام لیسے کا حوطہ سے راجع ہے وہ میں ہم جھانکا اور روزگار مردوروں کو بھی کسی حد تک کام میں سکتا

ان حد جہاں کے ساتھ میں میں ہر روز ہم کرنا ہوں

పందొండవదానికి వర్ణమణుడు పెట్టి అందరుతారు (నవ్వు) గొప్పవారి పనివులు చూడకు అడుటకుటలో వాటిని కాచడటానికి కడుగులో అంధేప్తురు కాని వీడవాండ్లెందు ఈ పోకర్లులు ఎప్పుడమని వస్తున్నా? వాం ఎక్కెందు వరు రుచెడ? వారి పనివులు ఎవరు కాచెడ? చిన్న వీర్లును పందొండవదానికి, వాళ్ళను పోషించడానికి ప్రభువును శీష్టదారి రీతుకుంటుందా? ఇటువంటి విద్యావిధానం ప్రవేశపెట్టినా? ప్రభువు శీష్టదారి వహించకపోతే వాళ్ళు చీడరకపోయి పట్ల అరుగుతుంది? ఆ ప్రకారము శీష్టదారి రీతుకావనివో అను సంవత్సరం మొదలు వదలిండు సంవత్సరాలవరకు వరువుగుల వీడవారి వీర్లును పోయి వుండకూడదు ఆ వీర్లు కల్గింద్యుడును పల్లెటూళ్ళలో ఎన్నో వరులు చేతుకొని బ్రతుకాలి ఇప్పుడు ఈ విధింద విద్యావిధ్య ప్రవేశ పెట్టినవో యిటుమును పల్లెటూళ్ళలో ౫ సంవత్సరము వీర్లును ౬ సంవత్సరమును చేర్చి పాఠశాల కీడుక పెళ్ళులారు ఎనిమిది సంవత్సరము వరువు అని చెప్పవలూడా వచ్చెందు సంవత్సరాలని పుస్తకాల్లో వ్రాసుంటారు ఈ రోజులో, పట్టనిండా రీతానికి రిందేమీ వరులుకూడా దొరుకులేదు. పూర్వము గడ్డపరంబో ఎటువేసేవారు అప్పుడు అందరికి వరులుందేని ఇప్పుడు గడ్డపెంటుపారు బ్రాక్టర్లు (Tractors) పెట్టారు వాటిన్న ప్రజలకు పోలేరికుంటాపొయింది పల్లెటూళ్ళలో ఇటువంటి బాధలుండగా వారికి రాష్ట్ర, గ్రామీయు మూడుకొని జాగ్రత్తము అమలు పెట్టాలంటే, ౬ సంవత్సరములమంది ౧౧ సంవత్సరముల వారికి వారి చీడరంభగుల గడ్డపెంటు (Government) వారు శీష్టదారి రీతుకొన్నప్పుడు కే మమము ప్రవేశపెట్టినటువంటి చట్టమునకు ప్రయోగమువంటుంది రేపివో నీరు అంగారము, పేడలో గడ్డిలంకుపు మారినో అవుతుంది (పార్లం) కుంట దీంపె మొత్తము వరు వరువులందరి (పార్లం)

[Deputy Speaker in the Chair]

కాలస్థి ఇప్పుడు ఎవరైతే ఇక్కడ దీర్ఘము కెవ్వారో దాని ప్రకారం కాళ్ళి, కాకిము గాన, బట్టి
కాకిము (వ్రాణి)కొట్టి, జాకెట్టావారు ఏదీయము మూడుకొప్పి, ఈ దీర్ఘము పాక్ (Puss) వేస్తే
జాగుంటుందని చెబుతూ మహారాము వేసి వ్యాసా

Shri M S Rajalingam (Warangal) Mr Speaker Sir, the hon mover of the Bill had expected that the three stages of Reading could be finished within half-an-hour. But, I am afraid, with the strange questions that have been raised on the floor of the House, we may have to take more time—Though the Bill has been brought forward here to further the spirit of the Constitution of India and implement the State policies mentioned therein—the Bill is being condemned by certain Sections.

Sir, when such a Bill has been brought forward here and even after some hon. Members from this side have thrown light over this Bill, it is strange that some members have said that this Bill has been brought to exploit the opposition. I do

*In the Hyderabad Compulsory
Primary Education Bill, 1952*

not know, Sir, how such an interpretation can be made. In the Statement of Objects and Reasons, it is very clearly mentioned that by a definite programme of progressive expansion, compulsory and free education is going to be introduced in the whole of the State. In spite of it, doubts have been expressed on the Bill and these doubts on such a good policy are something, perhaps detrimental to the nation at large.

Secondly, Sir, the question of education is being linked up with educated unemployment. No doubt a Bill on educated unemployment might come or would find its own place on some other occasion, but as it stands now, I am afraid, to take up the question of educated unemployment and then come to a logic that because educated unemployment is growing, education should cease or primary schools should not be conducted or compulsory education should not be introduced, is all a perverted logic which does not benefit this House.

Thirdly, Sir, it has been said in this connection that the maintenance of parents is a prime factor which the Government should look into before the Primary Compulsory Education Bill is introduced. It is doubtful, Sir, whether such things are possible, and whether the Opposition Party—may it be of any ideology—or the Party in Power is right in advancing such arguments. I feel, we have forgotten the fundamental principle, viz., Finance. I am afraid, such suggestions have no place in the Bill or in the discussions.

Fourthly, Sir, it has been said that compulsory education has been agreed upon in spirit, but it has been argued out by some responsible Members that all the primary schools must be converted into schools for compulsory primary education. This is a similar argument, Sir, and I wonder whether the Members have taken into consideration the expenditure that Government will have to incur and also the budgetary provisions. If an ordinary Member has raised this point, perhaps, we would have overlooked it. But it has been raised by some responsible Members of the opposition.

Next point, Sir, Some fear has been expressed about the case of students who are not in a position to go to approved schools after that particular area becomes an area of compulsion and about the case of students who due to incapacity to pay school fees cannot go to recognised schools or special

schools. It has been argued out that they will be punished. These are wrong notions that have entered into the brains of some Members and I am afraid Sir, it is not the intention of the Bill. In my opinion the Bill has been very carefully drafted. If we look into clause 2 (a) of the Bill, it will be found that area of compulsion has been defined as the area in which primary education up to any standard is compulsory. So the Government have clearly stated that the area of compulsion has to be selected first. If we also look into clause 5 (1) we find to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion. It will be therefore clear that the Local Committee is empowered to go and select the particular few villages. While the Local Committee goes to enquire into the whole affair, I think one of the prime factors for them is to see whether that particular area possesses that educational consciousness for receiving primary education. At the same time they have also to see whether the persons there are in a position to meet at least part of the expenses. If necessary then economic standards and such other things will be taken into consideration. As such I feel, Local Committees have got greater responsibilities according to this Bill and I do not see any reason why we should doubt that unnecessarily people will be harassed.

Lastly Sir, another point has been brought here namely that local committees must be elected. I am not for it. We cannot make the local committees consist of conflicting elements differing on educational policy to make personal grounds. This cannot be encouraged as long as the Government is there to continue its own educational policy. The policy has to be worked out through Committees over which Government has got confidence. We cannot have conflicting elements in the local committees and think of executing or bringing into force our educational policy.

Another point Sir, so far as the question of Community Projects is concerned a wrong notion seems to have entered the minds of certain hon. Members that the present scheme is in a way linked up with or has got to be operated by only in areas where the Community Projects are under progress. The Bill does not say that. As I understand the hon. Minister only meant to say that a good start has been given by the community projects. To think that the area of selection is the particular area of

داروں سے اس کا معبد ہے تو اور بات ہے جہاں تک مجھے علم ہے تعلیم پر جو سہ صرف ہو رہا ہے اس پر تک آنہ ہی روئے نہیں آئی ہوگی پہلا ہو کر ہے کہ مردوروں و عرسوں سے کیا ایک آنہ و بدل کے کر رہا جاسکتا ہے؟ سندس میں ایک وید نامی کی من لکھے نہیں تو بعد فوب ہو جائیگا اسلئے کہ ایک چھوٹے سے جلی میں اکھ کرنا چاہا ہوں کہ اس میں آئے لی ہیں و راب جلیے و لائے جس طرح اب اس معوں کو آباد کر رہے ہیں امی طرح بالورڈ کلاسز (Backward Classes) ہی آپکی آباد کے مسحق ہیں اب اسکی صورت محسوس کر کے ہیں کہ سربراہ داروں کو معاویہ دیا جائے جو عیس ماریے ہیں تو وہ حرا نہ کا کچھ روئے غربت و بھی صرف کچھے لوگ اس سے تعلیم حاصل کرنے آباد ہو جائیگے تعلیم کے حاصل کرنے کا سوئی کس کو ہیں ہے انساں مردور یک سکا سوئی رکھے ہیں لیکن جساکہ میں نے کہا معاشی مشکلات کے معبد میں حائل ہیں آمل سسرے میں کہ درجوائس کروں گا کہ ان چند باتوں و عور کریں

ڈپٹی اسپیکر اس لئے تعلق سے صاحب یہ کل نہ گئے اس سلسلہ میں حوالہ مل
حرمین سندس میں نہیں کرنا چاہیں وہ سہ گیار مجھے یک نسی کہیں یہ سب ہڈا
سورب سات ج رہے ہیں احلاس بلوئی کیا جانا ہے ہم یہ کل ڈھائی بجے جمع
ہوئے

70 P M The House then adjourned till 2.30 of the
Clock on Wednesday the 26th day of November 1952

